WED.23.April 2025
VOLUME:20 NO:100
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4+4=8

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 23/اپریل 2025
جلد:20 شمارہ: 100
24/شوال المکرم 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پہلگام دہشت گردانہ حملہ: 30 سے زیادہ لوگوں کی موت کا اندیشہ

صدر دروپدی مرمو اور پی ایم مودی کا سخت ردعمل

پہلگام:22/اپریل (ایجنسیز) میں سیاحوں پر ہوئے حملہ کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے سعودی عرب سے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو فون کر اس معاملے میں فوری کارروائی کی ہدایت دی۔ واقعہ کے بعد امت شاہ کی رہائش پر اعلیٰ سطحی میٹنگ بھی ہوئی، جس کے بعد وہ پہلگام کے لیے روانہ ہوگئے۔ ساتھ ہی این آئی اے کو اس معاملے کی جانچ کے لیے بھی کہا گیا ہے اور ایسی خبریں ہیں کہ این آئی اے ٹیم کل پہلگام جا سکتی ہے۔ اس درمیان اننت ناگ میں سیاحوں کی مدد یا جانکاری کے لیے ایک ایمرجنسی ہیلپ ڈیسک قائم کیا گیا ہے۔ پولیس سے رابطہ کرنے کے لیے 0193225870، 9596777669 (9419051940 واٹس ایپ) ہیلپ لائن نمبر جاری کیا گیا ہے۔ پہلگام حملہ کے بعد صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے قائد ملکارجن کھڑگے، جموں وکشمیر کے گورنر منوج سنہا، لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی سمیت برسراقتدار و حزب اختلاف کے کئی سیاسی لیڈران کا سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ سبھی نے اس دہشت گردانہ حملہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ یہاں پیش ہیں اہم سیاسی ہستیوں کے بیانات۔

دروپدی مرمو: جموں وکشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر ہوا دہشت گردانہ حملہ حیران کرنے والا اور دردناک ہے۔ یہ ایک بہیمانہ اور غیر انسانی عمل ہے جس کی واضح طور سے مذمت کی جانی چاہیے۔ بے قصور شہریوں، سیاحوں پر حملہ کرنا بے حد خوفناک اور ناقابل معافی ہے۔ جو کنبے اپنے رشتہ داروں سے محروم ہوئے ہیں، ان کے تئیں میری دلی ہمدردی ہے اور زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی دعا کرتی ہوں۔

وزیر اعظم نریندر مودی: حملہ کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ متاثرہ لوگوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ اس شرمناک عمل کے پیچھے جو لوگ ہیں، انھیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انھیں بخشا نہیں جائے گا۔ ان کا ناپاک ایجنڈا کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ دہشت گردی سے لڑنے کا ہمارا عزم مصمم ہے اور یہ مزید مضبوط ہوگا۔

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ: جموں وکشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے دہشت گردانہ حملہ سے میں تکلیف میں ہوں۔ میری ہمدردیاں مہلوکین کے کنبوں کے ساتھ ہیں۔ اس شرمناک دہشت گردانہ حملے میں شامل لوگوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ ہم جرائم پیشوں پر سخت کارروائی کریں گے اور انھیں سخت سے سخت سزا دیں گے۔

جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا: میں پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ میں لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ اس گھناؤنے حملے کے پیچھے جو لوگ ہیں، انھیں بخشا نہیں جائے گا۔ ڈی جی پی اور سیکورٹی افسران سے بات کی ہے۔ فوج اور جموں وکشمیر پولیس کی ٹیمیں علاقے میں پہنچ گئی ہیں اور تلاشی مہم شروع کردی ہے۔ راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے قائد ملکارجن کھڑگے: میں جموں وکشمیر کے پہلگام میں بے قصور سیاحوں پر ہوئے بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ پورا ملک سرحد پار دہشت گردی کے خلاف متحد ہے۔ یہ بزدلانہ طریقے سے کیے گئے حملے انسانیت پر ایک داغ ہیں۔ نیوز رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ کئی انمول جانیں چلی گئی ہیں۔ کانگریس پارٹی کی طرف سے متاثرہ کنبوں کے تئیں میری دلی ہمدردی ہے۔ ہماری ہمدردیاں اور دعائیں زخمیوں کے ساتھ ہیں۔ ہندوستان کی قومی سکیورٹی سب سے اوپر ہے اور ہم حکومت ہند سے اسے یقینی کرنے کے لیے اصلاحی طریقے اختیار کرنے کی گزارش کرتے ہیں۔

دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال: جموں وکشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر ہوا بزدلانہ دہشت گرد حملہ بے حد شرمناک اور قابل مذمت ہے۔ غیر مسلح معصوموں کو نشانہ بنانا انسانیت پر حملہ ہے۔ اس افسوسناک وقت میں پورا ملک متحد ہے۔ متاثرہ کنبوں کے ساتھ ہماری ہمدردیاں ہیں اور ہم دہشت کی ہر شکل کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔

لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی: جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے بزدلانہ دہشت گردانہ حملے میں سیاحوں کے مارے جانے اور کئی لوگوں کے زخمی ہونے کی خبر بے حد قابل مذمت اور دل دہلانے والی ہے۔ میں غمزدہ کنبوں کے تئیں گہری ہمدردی ظاہر کرتا ہوں اور زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی امید کرتا ہوں۔ دہشت گردی کے خلاف پورا ملک متحد ہے۔ حکومت جموں وکشمیر میں حالات معمول پر آنے کے کھوکھلے دعووں کی جگہ اب جوابدہی لیتے ہوئے ٹھوس قدم اٹھائے، تاکہ آگے بربریت پر مبنی ایسے واقعات پیش نہ آئیں اور بے قصور ہندوستانی یوں اپنی جان سے محروم نہ ہوں۔

کانگریس لیڈر دیپیندر سنگھ ہڈا: ہم سخت الفاظ میں اس حملے کی مذمت کرتے ہیں۔ زخمیوں کو بہتر علاج ملنی چاہیے۔ ایشور سے دعا کرتے ہیں کہ کسی کو جان کا نقصان نہ ہو۔ کشمیر کے اندر گزشتہ کچھ سالوں سے جموں علاقہ کے پاس بھی دہشت گردانہ واقعات پیش آرہے ہیں، اس معاملے میں حکومت کو منہ توڑ جواب دینا چاہیے۔

یو پی ایس سی 2024 کے ریزلٹ میں

مسلم طبقہ کی مایوس کن کارکردگی، محض 30 امیدوار کامیاب

مہاراشٹر کے ایوت محل کی متوطن ادیبہ انعم اشفاق احمد نے کامیابی حاصل کی

ممبئی: ہندوستان کی سب سے بڑی اقلیت مسلمانوں سے امید کی جارہی تھی کہ اس سال وہ گزشتہ بار کے مقابلے بہترین کارکردگی پیش کریں گے، لیکن جب نتائج سامنے آئے تو مجموعی طور پر کامیاب 1009 امیدواروں میں مسلم امیدواروں کی تعداد محض 30 دیکھنے کو ملی۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں یہ تعداد 28، یا پھر 34 بتائی جا رہی ہے، لیکن گزشتہ سال کے مقابلے یہ تعداد کافی کم ہے۔ 2023 کے یو پی ایس سی امتحان میں مجموعی طور پر 1016 امیدواروں کو کامیابی ملی تھی، جن میں 50 مسلم امیدوار تھے۔ یو پی ایس سی 2024 کے ریزلٹ کا سرسری جائزہ لیا جائے تو مسلم امیدواروں میں ارم چودھری یو پی ایس سی ٹاپر ہیں جنھیں آل انڈیا رینک 40 حاصل ہوا ہے، جبکہ دوسرے مقام پر رہنے والی فرخندہ قریشی کی آل انڈیا رینک 67 ہے۔ مزید آگے بڑھیں تو محمد منیب بھٹ کو آل انڈیا رینک 131، ادیبہ اشفاق احمد کو 142، وسیم الرحمن کو 281، محمد نایاب انجم کو 292، محمد حارث میر کو 314، محمد شوکت عظیم کو 345، الفہ خان کو 417، نادیہ عبدالرشید کو 429 اور نجمہ سلام کو 442 رینک کے ساتھ ٹاپ-500 میں جگہ ملی ہے۔

منتخب ہونے والے مسلم امیدواروں کی فہرست:
- ارم چوہدری 40
- فرخندہ قریشی 67
- محمد منیب بٹ 131
- ادیبہ انعم اشفاق احمد 142
- وسیم الرحمان 281
- محمد نایاب انجم 292
- محمد حارث میر 314
- محمد شوکت عظیم 345
- علیفہ خان 417
- نادیہ عبدالرشید 429
- نجمہ السلام 442
- شکیل احمد 506
- شاہ محمد عمران محمد عرفان 553
- محمد آفتاب عالم 560
- محسنہ بانو 585
- سید محمد عارف معین 594
- غلام حیدر 633
- حسن خان 643
- گھانچی غزالہ محمد حنیف 660
- محمد صلاح ٹی اے 711
- صدف ملک 742
- یاسر احمد بھٹ 768
- جاوید میو 815
- نذیر احمد بجران 847
- ارشد عزیز قریشی 993
- اقبال احمد 998

اسرو کا اسپیڈیکس مشن: سیٹلائٹ کی دوسری ڈاکنگ بھی کامیابی سے مکمل

نئی دہلی: ہندوستانی خلائی تحقیقی ادارے (اسرو) نے ایک اور بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے اسپیڈیکس مشن کے تحت سیٹلائٹ کی دوسری ڈاکنگ بھی کامیابی سے مکمل کرلی ہے۔ اس بات کی اطلاع مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ یہ اعلان کرتے ہوئے انہیں خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ اسپیڈیکس مشن کے تحت دو سیٹلائٹوں کی دوسری ڈاکنگ مکمل طور پر کامیاب رہی۔ انہوں نے بتایا کہ اسپیڈیکس مشن کو 30 دسمبر 2024 کو پی ایس ایل وی-سی 60 راکٹ کے ذریعے لانچ کیا گیا تھا۔ اس کے بعد پہلا ڈاکنگ مرحلہ 16 جنوری 2025 کو صبح 20:06 بجے مکمل ہوا تھا،

'وقف کی خطیر زمینیں بی جے پی کو برداشت نہیں'

مسلم پرسنل لاء بورڈ کی تقریب سے رکن پارلیمنٹ دھرمیندر یادو کا خطاب

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) نے مرکزی حکومت کے ذریعہ وقف قانون میں کی گئی ترامیم کے خلاف 'تحفظ اوقاف کانفرنس' کا انعقاد کیا ہے۔ اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ دھرمیندر یادو نے مرکز کی مودی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے کہا کہ "بی جے پی نفرت کی بنیاد پر ملک کو تقسیم کرنا چاہتی ہے۔ بی جے پی کے لوگ ایجنسیوں کا غلط استعمال کر کے اور سیاسی شخصیات پر دباؤ بنا کر وقف بل کو پاس کرانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔" بدایوں سے رکن پارلیمنٹ دھرمیندر یادو نے مسلم پرسنل لاء بورڈ کی اس تقریب میں بی جے پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ "وقف کے پاس موجود خطیر زمینیں بی جے پی کو برداشت نہیں ہو رہی ہیں۔ لیکن ہندو سماج کا اکثریت مسلمانوں کے ساتھ ہے۔ اس لڑائی میں مسلم تنہا نہیں ہیں۔" انھوں نے مزید کہا کہ "بی جے پی کے لوگ 35 فیصد سے زیادہ نہیں ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ کئی ایجنسیاں کام کر رہی ہیں، جو سیاسی شخصیات پر دباؤ بنا کر اس بل کو پاس کرانے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ چاہے وہ آندھرا پردیش، بہار، مغربی یوپی کے لوگ ہوں، یا پھر نتیش، نائیڈو، جینت، دیوگوڑا جیسے سیاسی لیڈران ہوں۔ انھیں سیاسی طریقے سے سبق سکھانا ہوگا۔ بہار میں انتخاب آرہے ہیں، یہیں سے شروعات کریں۔" قابل ذکر ہے کہ رواں سال کے آخر میں بہار میں اسمبلی انتخاب مجوزہ ہے۔ اس وقت بہار میں این ڈی اے کی حکومت ہے۔ اس میں بی جے پی کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی پارٹی جنتا دل یو بھی شامل ہے۔ دھرمیندر یادو نے سیکولر ووٹرس سے اپیل کی کہ وہ اس انتخاب میں این ڈی اے کو شکست دیں۔ انھوں نے مسلم طبقہ کو یہ یقین بھی دلایا کہ سماجوادی پارٹی ہمیشہ ان کی حمایت میں کھڑی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ "اکھلیش یادو پوری طاقت سے آپ کے ہر فیصلے پر آپ کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ چاہے سڑک ہو، پارلیمنٹ ہو، سپریم کورٹ ہو، سماجوادی پارٹی آپ کے ساتھ کھڑی رہے گی۔"

گجرات: این ٹی پی سی کے سولر پلانٹ میں شدید آتشزدگی، 400 کروڑ روپے کا سامان جل کر خاک

داہود: گجرات کے داہود کے بھاٹھی واڑا میں نوتعمیر سولر پلانٹ میں شدید آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہ آگ رات کو تقریباً 9 بجے لگی اور ہوا کی وجہ سے اتنی تیزی سے پھیلی کہ پلانٹ میں 400 کروڑ روپے سے زیادہ کا سامان پوری طرح جل کر خاک ہوگیا۔ سولر پینل، ٹرانسفارمر، کیبل جیسے سامان یہاں رکھے ہوئے تھے، ان میں سے زیادہ تر سامان پوری طرح سے جل چکے ہیں۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی این ٹی پی سی کے ملازمین موقع پر پہنچے لیکن تب تک آگ اتنی بھڑک چکی تھی کہ اس پر قابو پانا مشکل ہوگیا۔ 70 میگاواٹ کا یہ سولر پلانٹ وزیر اعظم نریندر مودی کا ڈریم پروجیکٹ تھا۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق داہود اور آس پاس کے ضلعوں سے فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچیں تھیں۔ ان سبھی نے آگ بجھانے کی پوری کوشش کی۔ آگ بجھ رہی تھی لیکن وہاں سامان اس طرح کے تھے کہ پھر سے چنگاریاں نکلنی شروع ہوجاتی، جس کی وجہ سے آگ پر پوری طرح سے قابو نہیں پایا جا سکا۔ پلانٹ کا 95 فیصد سامان جل کر خاک ہو چکا ہے۔ کچھ اور جگہوں سے بھی فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کو موقع پر بلایا گیا لیکن اس کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ بتایا جاتا ہے کہ آگ ابھی تک بھڑکی ہوئی ہے۔ پولیس نے آگ کی اصل وجوہات کا پتہ لگانے کی جانچ شروع کردی ہے۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ آگ سماج دشمن عناصر کے ذریعہ لگائی گئی۔ آس پاس کے گاؤں کے کچھ لوگوں نے سولر پلانٹ کو لے کر اعتراض ظاہر کیا تھا اور وہ اس میں بار بار رکاوٹ ڈال رہے تھے۔ حالانکہ پولیس کے آنے کے بعد معاملہ سلجھ گیا تھا۔ پیر کو دن میں بھی پلانٹ پر پتھراؤ کیا گیا تھا۔ پتھراؤ کرنے والوں کی تصویریں سی سی ٹی وی میں قید ہوگئیں۔ پتھراؤ کی وجہ سے پلانٹ کے ملازمین زخمی بھی ہوگئے، انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ڈی ایس پی راج دیپ سنگھ جھالا سمیت پولیس کے بڑے افسر موقع پر موجود ہیں۔

سونے کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ

جانئے اب 10 گرام سونے کی قیمت کہاں پہنچ گئی

نئی دہلی: عالمی منڈیوں میں جاری غیر یقینی صورتحال کے باعث سونے کی قیمتیں ریکارڈ بلندیوں کو چھو رہی ہیں۔ سونے کے نرخوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، جس نے نہ صرف سرمایہ کاروں بلکہ عام صارفین کو بھی حیرت میں ڈال دیا ہے۔ منگل کے روز ملک بھر میں 24 کیرٹ خالص سونے کی 10 گرام قیمت نے ایک لاکھ روپے کی حد پار کر لی۔ دہلی، ممبئی، کولکتہ، چنئی سمیت تمام بڑے شہروں میں 24 کیرٹ خالص سونے کا ایک گرام 10,000 روپے سے زائد میں فروخت ہو رہا ہے۔ ملک میں سب سے زیادہ قیمت دہلی میں دیکھی گئی، جہاں 24 کیرٹ خالص 10 گرام سونا 1,160,02 میں فروخت ہوا۔ دہلی میں فی گرام قیمت 10,150 رہی، جب کہ نوئیڈا، گڑگاؤں، ممبئی، بنگلورو، کولکتہ اور چنئی میں ایک گرام سونے کی قیمت 10,135 درج کی گئی۔ مارکیٹ ماہرین کا ماننا ہے کہ آنے والے دنوں میں سونے کی قیمتیں فی تولہ 1.50 لاکھ تک بھی پہنچ سکتی ہیں۔ امریکی ڈالر کی قدر میں کمی، امریکہ اور چین کے درمیان جاری تجارتی کشیدگی، اور اسٹاک مارکیٹ کی غیر یقینی صورتحال کے سبب سرمایہ کار سونے کو محفوظ سرمایہ کاری کے طور پر اپنا رہے ہیں۔ اگرچہ اوپن مارکیٹ میں خریداروں کی دلچسپی کچھ کم دیکھی جا رہی ہے، تاہم جیولرز اور ریٹیلرز کی جانب سے مانگ میں اضافہ نوٹ کیا گیا ہے، جس سے قیمتوں میں مزید تیزی دیکھی جا رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر امریکہ اور دیگر ممالک کے درمیان تجارتی معاہدوں میں مزید کشیدگی بڑھی، تو سونے کی قیمتوں میں اضافہ کا یہ رجحان مزید تیز ہو سکتا ہے۔

وزیر اعظم مودی سعودی عرب روانہ، جے رام رمیش نے شاہ سعود کے 1955 کے دورے کی یاد دلائی

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی منگل کے روز یعنی آج سعودی عرب کے دو روزہ سرکاری دورے پر روانہ ہوگئے۔ یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب دنیا میں سفارتی توازن تیزی سے بدل رہا ہے اور ہندوستان مغربی ایشیا کے ساتھ اپنے اسٹریٹیجک تعلقات کو مزید گہرا کرنا چاہتا ہے۔ اس موقع پر کانگریس کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک اہم تاریخی واقعہ یاد دلاتے ہوئے موجودہ دورے کو ایک طویل سفارتی روایت کا تسلسل قرار دیا۔ جے رام رمیش نے اپنی پوسٹ میں 1955 میں سعودی عرب کے فرمانروا شاہ سعود بن عبدالعزیز آل سعود کے 17 روزہ دورۂ ہند کا حوالہ دیا، جو 26 نومبر سے 13 دسمبر تک جاری رہا تھا۔ اس دوران سعودی بادشاہ نے دہلی، ممبئی، کھڑک واسلا، بنگلورو، میسور، حیدرآباد، آگرہ، علی گڑھ اور وارانسی جیسے اہم شہروں کا دورہ کیا تھا۔

مہاراشٹر: ہندی کو لازمی قرار دینے پر حکومت نے لگائی روک

راج ٹھاکرے نے فیصلے کا کیا استقبال

ممبئی: مہاراشٹر میں ہندی اور مراٹھی زبان کو لے کر جاری تنازعہ وقتی طور پر ختم ہوگیا ہے۔ مہاراشٹر کے اسکولوں میں درجہ 1 سے 5 تک کے بچوں کے لیے ہندی زبان کو لازمی قرار دینے والے فیصلے پر ریاستی حکومت نے فی الحال روک لگا دی ہے۔ وزیر برائے اسکولی تعلیم دادا بھوسے نے پریس کانفرنس کر اس بارے میں اطلاع دی۔ ہندی زبان کو لازمی قرار دینے پر مہاراشٹر نونرمان سینا کے سربراہ راج ٹھاکرے نے شدید ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ انہوں نے صاف طور پر کہا تھا کہ "ہم مہاراشٹر میں یہ ہونے نہیں دیں گے۔" اب جبکہ مہاراشٹر حکومت نے اپنا فیصلہ واپس لے لیا ہے، راج ٹھاکرے نے بطور ردعمل اپنی خوشی کا اظہار بھی کیا ہے۔ 'اے بی پی نیوز' سے خصوصی بات چیت کے دوران راج ٹھاکرے نے کہا کہ "حکومت نے فیصلہ لینے سے قبل غور وخوض کیا ہوتا تو آج فیصلے کو واپس لینے کی نوبت نہیں آتی۔ لیکن وقت رہتے حکومت نے فیصلہ واپس لے لیا اس کے لیے حکومت کا شکریہ۔ میں ایک بار پھر کہنا چاہتا ہوں کہ مہاراشٹر میں دوسری یا تیسری کوئی زبان نہیں چلے گی۔ مہاراشٹر میں صرف مراٹھی ہی چلے گی۔" دراصل مہاراشٹر حکومت نے کلاس 1 سے کلاس 5 تک کے بچوں کے لیے ہندی کو تیسری زبان کے طور پر لازم کردیا تھا۔ وزیر برائے اسکولی تعلیم دادا بھوسے نے منگل (22 اپریل) کو بتایا کہ حکومت کی طرف سے اس مسئلہ پر ایک نیا گورنمنٹ ریزولوشن (جی آر) جاری کیا جائے گا۔ گزشتہ ہفتہ حکومت نے ہندی کو لازمی قرار دینے والا فیصلہ لیا تھا۔ راج ٹھاکرے کے علاوہ کانگریس اور شیوسینا (یو بی ٹی) نے بھی اس فیصلے پر تنقید کی تھی۔ کانگریس لیڈر وجے وڈیٹیوار نے کہا تھا کہ ہندی کو مسلط کرنا بند کریے۔ اپوزیشن جماعتوں کے مخالفت پر وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا تھا کہ کسی زبان کو مسلط نہیں کیا جارہا ہے۔ مہاراشٹر حکومت کے زبان کی مشاورتی کمیٹی نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو خط لکھ کر اس فیصلے کو واپس لینے کا مطالبہ کیا تھا۔

یو پی ایس سی کے امتحان میں پہلا اور دوسرا مقام حاصل کرنے والی شکتی دوبے اور ہرشا گوئل کون ہیں؟

یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) نے 22 اپریل کو سول سروسز امتحان 2024 کے نتائج کا اعلان کردیا۔ پریاگ راج کی شکتی دوبے نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سول سروسز کے امتحان میں پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ شکتی دوبے کے بعد ہرشا گوئل دوسرے مقام پر رہیں۔ یو پی ایس سی کے امتحان میں ٹاپ کرنے والی شکتی دوبے کی بات کی جائے تو انہوں نے بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) سے بایو کیمسٹری میں پوسٹ گریجویشن کیا۔ یو پی ایس سی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ شکتی نے پولیٹیکل سائنس اور بین الاقوامی تعلقات کو اختیاری مضامین کے طور پر رکھتے ہوئے امتحان پاس کیا ہے۔ شکتی دوبے کی پیدائش اتر پردیش کے پریاگ راج ضلع میں ہوئی۔ انہوں نے اپنی اسکولی تعلیم اور گریجویشن کی تعلیم پریاگ راج میں ہی مکمل کی۔ گریجویشن کے لیے انہوں نے الہ آباد یونیورسٹی کا انتخاب کیا اور پھر مزید اعلیٰ تعلیم کے لیے بی ایچ یو کا رخ کیا۔ بی ایچ یو سے انہوں نے بایو کیمسٹری میں پوسٹ گریجویشن 2016 میں مکمل کیا۔ پوسٹ گریجویشن کے بعد شکتی دوبے نے فیصلہ کیا کہ وہ سول سروسز کے امتحان کی تیاری کریں گی۔ 2018 سے ہی وہ ملک کے سب سے مشکل امتحان کی تیاری میں مصروف تھیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا تھا کہ آئی پی ایس بننا محض ایک کیریئر کا متبادل نہیں ہے بلکہ ملک کی خدمت کرنے کا بھی ایک ذریعہ ہے۔ ایک اکیڈمی کے ساتھ انٹرویو کے دوران جب شکتی سے پوچھا گیا کہ جیسے ایودھیا کو رام کے لیے اور بنارس کو شیو کے لیے دیکھا جاتا ہے ویسے ہی پریاگ راج کو کس پہچان سے دیکھا جانا چاہیے۔ اس سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پریاگ راج کی پہچان تروینی سنگم سے ہے جہاں گنگا، جمنا اور غیر مرئی سرسوتی ملتی ہیں۔ یہ مذہبی اور تہذیبی نقطۂ نظر سے ایک بہت ہی مقدس مقام ہے۔ سول سروسز کے امتحان میں دوسرا مقام حاصل کرنے والی ہرشا گوئل کی پیدائش ہریانہ میں ہوئی اور گجرات کے وڈودرا میں پرورش پائی۔ وہ پیشے سے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (سی اے) ہیں۔ انہوں نے یو پی ایس سی مین امتحان میں اختیاری مضامین کے طور پر ہرشا نے بھی شکتی کی طرح پولیٹیکل سائنس اور بین الاقوامی تعلقات کا انتخاب کیا تھا۔ انہوں نے ایم ایس یونیورسٹی آف بڑودہ سے بی کام کی ڈگری حاصل کی۔

پھر لوٹ آیا کورونا! اندور میں ایک خاتون کی موت، ایک مریض کی حالت نازک

اندور: کورونا کی تباہی لوگوں کے ذہن میں اب تک تازہ ہے۔ کئی سال گزرنے کے بعد بھی لاک ڈاؤن کو یاد کر لوگوں کی روح کانپ جاتی ہے۔ اب کورونا سے متعلق خبریں سامنے نہیں آرہیں لیکن مدھیہ پردیش کے اندور سے موصول تازہ ترین اطلاعات کے مطابق کورونا نے ایک بار پھر اپنے وجود کا احساس دلایا ہے۔ شہر میں کورونا نے دستک دے دی ہے اور ایک خاتون اس مرض میں مبتلا ہو کر ہلاک بھی ہوگئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اندور میں ایک خاتون کی کورونا انفیکشن سے موت ہوگئی ہے اور ایک دیگر شخص کی حالت نازک ہے۔ ان دونوں مریضوں کو اندور کے اروندا اسپتال میں ہی علاج کے لیے داخل کرایا گیا تھا۔ ہلاک خاتون مریضہ کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ وہ 74 سال کی تھی اور اس کا نام نوسی بائی تھا۔ ایسے حال ہی میں اندور کے اروندا ہاسپٹل میں بغرض علاج داخل کرایا گیا تھا۔ خاتون سردی زکام میں مبتلا تھی اور کافی علاج کے بعد بھی راحت نہیں مل رہی تھی۔ اروند اسپتال میں خاتون کی علامت کو دیکھ کر کووڈ ٹیسٹ کرایا گیا جس کی رپورٹ پازیٹو آئی۔ [illegible]

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

सभी नॅशनल बैंको से आजही लोन लेने के लिये हम से संपर्क करे
डॉ. शेख फैसल 9284223649 8888903649
पता मस्जीद मंडई के पास चौपाला, नांदेड.
ऑल इंडिया में किसी भी शहर से अर्जंट लोन किया जायेगा.
सभी नॅशनल बैंको से
प्रॉपर्टी खरीदी करीता लोन
Bike Loan
Personal Loan
Credit Card Loan
Car Loan
Bussiness Loan
Home Loan
Mortgage Loan
Property PurchesLoan
अर्जंट लोन

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
23 Nov. 2024

یوگی ٹھاکر کے راج میں ٹھاکروں کی مہابھارت

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

اتر پردیش کے آگرہ میں رانا سانگا کا یوم پیدائش منانے کے لیے راجپوتوں کو متحد کرنے کی قوائد کے بیچ فتح پور میں دن دہاڑے ٹرپل مرڈر کا ایک ایسا واقعہ رونما ہوگیا جس سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ ہتھ گام تھانہ حلقہ کے تہیرا پور چوراہے کے پاس ایک بائک سوار کسان رہنما پپوسنگھ (50)، اس کے بیٹے ابھئے سنگھ (22) اور چھوٹے بھائی رنکو سنگھ (40) کو ٹریکٹر سوار حملہ آوروں نے گولیوں سے بھون کر قتل کر دیا۔ اس خون خرابے میں مرنے اور مارنے والے دونوں یوگی کے ذات بھائی راجپوت تھے۔ کہاں تو یوگی کا 20 فیصد مسلمانوں کے خلاف 80 فیصد ہندوؤں کو متحد کرنے کا دعویٰ اور کہاں راجپوتوں کی یہ آپسی خانہ جنگی۔ یہ کوئی دھرم یا ادھرم کے بیچ مہابھارت نہیں تھی کہ جہاں ایک ہی خاندان کے کورو اور پانڈو ایک دوسرے کا گلا کاٹ رہے تھے بلکہ سیدھے سیدھے پردھانی کی خاطر سیاسی چپقلش تھی۔ اس لڑائی نے ثابت کر دیا کہ زمانہ بدل گیا دواپر سے کل یگ آگیا مگر ٹھاکر نہیں بدلے۔ اس قتل و غارتگری کا الزام سابق مکھیا منوسنگھ اور اس کے ساتھیوں پر ہے۔ مہلوک کسان رہنما پپوسنگھ کی والدہ رام دلاری سنگھ اب بھی گرام پردھان ہیں اس کے باوجود ان کے بیٹوں اور پوتے کے قتل سے پورے گھر میں ماتم پسر گیا۔ سابق پردھان منو سنگھ اور پپوسنگھ کے درمیان پرانی خاندانی رنجش تھی۔ ان دونوں کے والد بھی آپس میں لڑ پڑتے تھے تھوڑی بہت کہا سنی بلکہ ہاتھا پائی بھی ہوجاتی تھی لیکن پھر دونوں دوست بن جاتے اور مل جل کر رہنے لگتے۔ اب زمانہ بدل گیا ہے قوت برداشت کم ہوگئی ہے اور نفرت کے شعلے اس قدر تیز ہوگئے ہیں کہ وہ اپنے پرائے کا فرق بھی نہیں کر پاتے۔ اورنگ زیب پر سفاکی کا الزام رکھنے والوں کو دیکھنا چاہیے کہ کس بے دردی سے یہ قتل کیا گیا۔ پپوسنگھ کے سینے، پیٹ اور کمر کے نیچے 5/ گولیاں پائی گئیں۔ ان کے بدن سے 30 چھرے نکلے۔ اسی طرح ان کے بیٹے بیٹے ابھئے سنگھ کو دو گولیاں ماری گئیں اور جسم سے 20 چھرے برآمد ہوئے۔ بھائی پل سے جان بچا کر بھاگا تو اس کی کنپٹی پر گولی ماری گئی۔ بھیجہ اڑ گیا اور اندر سے دس چھرے نکلے۔ سابق پردھان سریش سنگھ عرف منو بار بار ونود سنگھ عرف پپو سے بار بار ہار پر ناراض تھا۔ اگلے انتخاب شکست کے اندیشے نے منو سنگھ کو درندہ بنا دیا اور اس نے پپوسنگھ کا قتل کر دیا۔ یہ قتل کسی کرائے قاتل سے نہیں کرایا گیا بلکہ منوسنگھ نے خود اپنے بیٹے کے ساتھ مل کر کیا۔ اپنے دشمن جان لینے کے بعد بھی نفرت کی پیاس نہیں بجھی تو پپوسنگھ کی لاش کو ڈنڈوں سے اس قدر پیٹا گیا کہ لاٹھی خون سے لت پت ہوگئی۔ گاؤں والے جانتے تھے کہ کسی بھی وقت اس قسم کی واردات ہوسکتی ہے۔ پپو اور منو سنگھ کے بیچ مار پیٹ اور گالی گلوچ کی کئی ویڈیوز ذرائع ابلاغ میں گردش کررہی ہیں۔ ایک ویڈیو سے ظاہر ہوتا ہے کہ پولیس تھانے پر منو سنگھ کا رسوخ زیادہ اور داروغہ اس کا حامی تھا۔ اس کے علاوہ پپو نے منو کے دوست رام پرشاد کے راشن کی دوکان کے خلاف قانون کی خلاف ورزی کے الزام میں بند کروادی نیز منو کے قبضے سے سرکاری زمین بھی پیمائش کروا کر چھین لی۔ سوال یہ ہے کہ اس دوران یوگی کی پولیس کیا بھنگ پی کر سو رہی تھی؟ اس نے حفظ ماتقدم کے طور پر کوئی اقدام کیوں نہیں کیا؟ اب گرفتاری کر کے کسی راجپوت کے گھر پر بلڈوزر چلانے سے کیا حاصل؟ اس قتل و غارتگری میں اگر کوئی مسلمان مجرم پیشہ قاتل ملوث ہوتا تو اس کے تار پاکستان اور آئی ایس آئی ایس سے جوڑ دیئے جاتے یا مقتول مسلمان ہوتا تو قاتل کو ہندو ویر پوروش (ہندو مرد آہن) کے خطاب سے نواز کر اس کی تعریف توصیف کی جاتی جیسا کہ عتیق احمد کے قاتلوں کا بینر کمبھ میلے میں لگایا گیا۔ وطنِ عزیز میں تو گوڈسے کو بھی خراجِ عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ مذکورہ واقعہ میں چونکہ دونوں جانب ٹھاکر ہیں اس لیے بھگوا بردار راجپوت وزیر اعلیٰ کی ساری ہیکڑی نکل گئی اور یوگی بابا کے آس پاس گہرا سناٹا چھا گیا۔ آج کل یوگی بابا کے ستارے ویسے ہی گردش میں ہیں اور ان پولیس نیک نامی کے بجائے بدنامی کا سبب بن رہی ہے۔ پچھلے دنوں نوئیڈا کے اندر ایک انکاؤنٹر کو عدالت نے جعلی قرار دے کر تھانہ انچارج سمیت 12 پولیس اہلکاروں پر ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دے دیا۔ متھرا کے ترون گوتم کا الزام ہے کہ 4 ستمبر 2022 کہ بغیر نمبر کے دو گاڑیاں ان کو اپنے گھر سے بیٹے سومیش کے نوئیڈا میں واقع کمرے میں لے گئے اور وہاں دونوں کو مارا پیٹا۔ اتفاق سے یہ واردات سی سی ٹی وی میں قید ہوگئی۔ اس کے بعد انہیں جیور تھانے لے جایا گیا۔ اس دوران سومیش کے پیر میں گولی مار کر اسے انکاؤنٹر دکھایا گیا اور اس کے پاس سے جھوٹی موٹر سائیکل اور پستول برآمد کرنے کا دعویٰ کیا گیا۔ اس کے بعد سومیش کی رہائی کے لیے ایک لاکھ رشوت طلب کی گئی۔ یوگی ادیتیہ ناتھ صوبے کے وزیر اعلیٰ ہیں۔ پولیس کا محکمہ ان کے تحت انکاؤنٹر کے نام پر وصولی کا کاروبار کرتا ہے اور وزیر اعلیٰ اس کی پیٹھ تھپتھپاتے ہیں لیکن اس کاروبار کی حقیقت اب کھل کر سامنے آگئی ہے۔ اتر پردیش میں اسی طرح کا واقعہ سال 2020 میں رونما ہوا تھا۔ کانپور پولیس کے ایک مبینہ 'انکاؤنٹر' میں دو افراد کو ٹانگوں میں گولی مارنے کے تقریباً پانچ سال بعد ابھی حال میں مقامی عدالت نے پایا ہے کہ جو غیر قانونی ہتھیار پولیس نے ان سے برآمد کرنے کا دعویٰ کیا تھا وہ دراصل پولیس مال خانے (شواہد کو رکھنے کی جگہ) سے نکالا گیا تھا۔ یہ ہتھیار 2007 کے ایک معاملے کا تھا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک ہی ہتھیار کو 13 سال کے وقفے سے دو الگ الگ معاملوں میں ثبوت کے طور پر پیش کیا گیا۔ امسال یکم اپریل کو عدالت نے کانپور کے کندن سنگھ اور امت سنگھ کو تمام الزامات سے بری کر دیا۔ عدالت نے تسلیم کیا کہ پولیس نے ان سے اسلحہ برآمد کرنے کا جھوٹا دعویٰ کیا تھا۔ امت کو پہلے ہی ضمانت مل چکی تھی، لیکن کندن 2020 سے جیل میں تھے۔ مذکورہ بالا معاملے میں پولیس کی ساری کہانی جھوٹی نکلی۔ ایڈیشنل سیشن جج ونئے سنگھ نے اپنے حکمنامہ میں لکھا کہ جس طریقے سے 2007 کے ایک کیس سے منسلک ایک غیر قانونی پستول کو کندن اور امت نے کے پاس سے برآمد دکھایا گیا، اس نے پورے معاملے کو 'مشکوک' بنا دیا۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ پولیس نے انہیں جھوٹا پھنسایا۔ عدالت نے کہا کہ اس معاملے میں ملوث پولیس انسپکٹر اور پوری پولیس ٹیم کے خلاف 'تفصیلی اور اعلیٰ سطحی تفتیش' ضروری ہے۔ جسٹس سنگھ نے کانپور پولیس کمشنر کو حکم دیا کہ وہ خود یا کسی اہل افسر کے ذریعے پورے معاملے کی تفصیلی تحقیقات کرائیں اور تین ماہ کے اندر رپورٹ عدالت میں پیش کریں۔ اگر تحقیقات سے ثابت ہوتا ہے کہ پولیس نے انکاؤنٹر کا جھوٹا مقدمہ درج کرنے کے لیے مال خانے سے غیر قانونی طور پر اسلحہ نکالا تھا تو متعلقہ افسر اور ان کی ٹیم کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے گی۔ اب دیکھنا یہ ہے تفتیش کے دوران پولیس انسپکٹر گیان سنگھ کی قیادت میں ایک پولیس ٹیم کا کیا حشر ہوتا ہے جس نے ایف آئی آر میں قومی انسانی حقوق کمیشن اور ہائی کورٹ کے احکامات کی تعمیل کا حوالہ دیتے ہوئے امیت اور کندن کے خلاف سونے کی چین چوری اور چھیننے کی واردات، اقدام قتل اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے تین مقدمات درج کیے تھے۔ عدالت میں اس واقعہ پر بحث کے دوران جو چونکانے والے حقائق سامنے آئے۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یوگی کی قیادت میں یوپی پولیس نہ صرف جرائم پیشہ گروہ بن چکا ہے بلکہ سیاستدانوں کی مانند بے دھڑک جھوٹ بھی بولنے لگی ہے۔ وہ پولیس تھانے سے اپنے آنے جانے کا ریکارڈ نہیں رکھتی۔ عوامی گواہ جمع کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتی۔ وہ اپنے اوپر گولی چلنے کا الزام تو لگاتی ہے مگر کوئی اہلکار زخمی نہیں ہوتا اور نہ گاڑی کو نقصان پہنچتا ہے۔ وہ کہتی ہے کہ ملزم نے انسپکٹر ورما کے پیٹھ میں گولی چلائی جبکہ وہ اگر گھیرا بندی میں ہے تو اسے سامنے ہونا چاہیے۔ یکطرفہ تماشا یہ ہے کہ پیٹھ کیے ہوئے انسپکٹر ملزمین کو پستول استعمال کرتے ہوئے دیکھنے کا دعویٰ بھی کر دیتے ہیں۔ پولیس وہاں لگے سی سی ٹی وی فوٹیج کو پیش نہیں کرتی۔ برآمد شدہ پستول 2014 کو ضبط ہوئی تھی اور اس کا ملزم رشبھ سریواستو کو 25 ستمبر 2018 کو مقامی عدالت سے بری ہوگیا تو اس اسلحہ کو تلف ہوجانا چاہیے تھا۔ یہ سارا گھال میل بتاتا ہے کہ اتر پردیش میں فی الحال اندھی نگری چوپٹ راج ہے اور اس کی براہِ راست ذمہ داری وزیر اعلیٰ یوگی ادیتیہ ناتھ پر آتی ہے۔ اسی لیے پچھلی بار قومی انتخاب میں رام مندر کے باوجود بی جے پی کو جھٹکا لگا اور اب صوبائی انتخاب میں اس سے زیادہ چونکانے والے نتائج آسکتے ہیں کیونکہ ان کے پاپ کا گھڑا بھر کر چھلکنے لگا ہے۔ آخر عوام کے برداشت کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔

علم، قرآن اور مسلمان

زوال کی وجوہات اور بیداری کی راہیں

خان اجمیری (عرف خان میڈیم)
زوجہ ڈاکٹر زبیر خان
B.sc [Cs & C.B.Z] B.Ed MCA .
ڈائریکٹر اسٹڈی اسمارٹ کوچنگ کلاسیس اردھاپور ضلع ناندیڑ مہاراشٹرا

اسلام کا آغاز تعلیم سے ہوا۔ قرآن کی پہلی وحی "اقْرَأْ" "یعنی" پڑھ" کے حکم سے نازل ہوئی، جو اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ علم، انسان کی ہدایت، فلاح، اور ترقی کی بنیاد ہے۔ مگر افسوس، جس امت پر تعلیم کو فرض کیا گیا، آج وہی امت دنیا میں تعلیمی پسماندگی کا شکار ہے۔ مسلمانوں میں علم سے دوری کی کئی وجوہات ہیں۔ سب سے پہلی وجہ دینی اور دنیاوی تعلیم میں تفریق ہے۔ قرآن نے علم کو ایک جامع شے قرار دیا، مگر آج ہم نے اسے مذہبی اور دنیاوی خانوں میں بانٹ کر اس کی روح کو کمزور کر دیا ہے۔ مدارس اور اسکول الگ الگ راستوں پر چل رہے ہیں، جب کہ قرآن کا پیغام یہ ہے کہ دین و دنیا کا علم باہم مربوط ہو۔ معاشی مشکلات بھی ایک اہم رکاوٹ ہیں۔ غریب خاندان بچوں کو تعلیم دلانے کی سکت نہیں رکھتے۔ لیکن اس کے باوجود، مسلمان شادی بیاہ، رسوم و رواج، اور فضول خرچی پر لاکھوں خرچ کر دیتے ہیں، مگر تعلیم پر خرچ کرنا بوجھ محسوس کرتے ہیں۔ قرآن نے مال کو فی سبیل اللہ، یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی ترغیب دی ہے، اور تعلیم اس راہ کا بہترین مصرف ہے۔ آج کا نوجوان تعلیم میں محنت کے بجائے شارٹ کٹ تلاش کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ کم محنت میں زیادہ فائدہ حاصل ہوجائے۔ محض ڈگری، عہدہ یا نوکری مقصود بن چکے ہیں، جب کہ قرآن غور و فکر، تدبر اور تحقیق کو اصل علم قرار دیتا ہے۔ ایک اور المیہ یہ ہے کہ جب کوئی فرد علم و شعور میں آگے بڑھتا ہے تو معاشرہ اسے برداشت نہیں کرتا۔ ایسے افراد کو تنقید، مخالفت اور رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بجائے حوصلہ افزائی کے، لوگ ان پر دیدہ شاہی اور غرور کا الزام لگا کر پیچھے دھکیل دیتے ہیں۔ قرآن کا حکم ہے: "وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ" یعنی نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو، نہ کہ ایک دوسرے کی راہ میں کانٹے بچھاؤ۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مسلمان دوسروں کی کامیابی سے جلتے ہیں۔ اگر کوئی فرد علم یا عمل میں آگے نکل جائے تو اس پر تنقید شروع کردی جاتی ہے۔ یہ منفی سوچ تعلیمی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ قرآن نے حسد، بدگمانی، اور غیبت کو سختی سے منع کیا ہے، اور اخلاص و خیر خواہی کی تلقین کی ہے۔ خواتین کی تعلیم سے غفلت بھی ہماری پسماندگی کی وجہ ہے۔ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔" تعلیم یافتہ ماں ہی تعلیم یافتہ نسل پیدا کرسکتی ہے۔ اگر عورت کو زیورِ تعلیم سے محروم رکھا جائے گا تو آئندہ نسل بھی اندھیرے میں رہے گی۔ ایک بڑا المیہ یہ بھی ہے کہ مسلمانوں نے سائنس و ٹیکنالوجی جیسے جدید شعبوں سے کنارہ کشی اختیار کرلی ہے۔ حالانکہ ماضی کے مسلمان سائنس دانوں نے دنیا کو نئی راہیں دکھائیں، مگر آج ہم تحقیق، ایجاد اور ایجاد کاری میں بہت پیچھے ہیں۔ قرآن علم والوں کو بلند مقام دیتا ہے: "قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ"۔ یعنی: کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں؟ تعلیم نہ صرف دنیاوی کامیابی کا ذریعہ ہے بلکہ روحانی بلندی، معاشرتی اصلاح اور فکری بیداری کا راستہ بھی۔ اب وقت آچکا ہے کہ ہم تعلیم کو ایک دینی فریضہ سمجھ کر اپنائیں۔ والدین، اساتذہ، علماء اور نوجوان سب کو مل کر ایسی فضا بنانی ہوگی جس میں علم، تحقیق اور خلوص کے ساتھ فروغ پا سکے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم علم پر خرچ کریں، اہلِ علم کی قدر کریں، ان کی راہ میں رکاوٹیں نہ ڈالیں، بلکہ اُن کی رہنمائی سے فائدہ اُٹھائیں۔ تبھی ہم زوال کی تاریکی سے نکل کر قرآن کی روشنی میں وہ مقام حاصل کر سکتے ہیں، جو کبھی ہمارا ماضی تھا اور جسے ہم پھر سے پا سکتے ہیں اگر ہم سچے دل سے علم کو اپنی زندگی کا مرکز بنائیں۔

جہالت کی کالک: نفرت کے شعلے اور بھارت کا مستقبل

ازقلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین
(اکولہ، مہاراشٹر)

غازی آباد ریلوے اسٹیشن کی دیوار پر پینٹ سے لکھی گئی چند تحریریں اور جنگِ آزادی 1857 کے ہیرو، مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کی تصویر پر پھینکی گئی سیاہی، ایک بظاہر معمولی واقعہ ہونے کے باوجود، درحقیقت بھارت کے موجودہ سماجی منظرنامے اور مستقبل پر منڈلاتے گہرے خدشات کی ایک تشویشناک علامت ہے۔ جب چند ہندو نوجوان، تاریخ سے اپنی شدید ناواقفیت کے باعث، بھارت کی مشترکہ جدوجہد آزادی کی ایک اہم علامت کو، ایک دوسرے مغل حکمران، اورنگزیب عالمگیر سمجھ کر، اپنی نفرت کا نشانہ بناتے ہیں، تو یہ محض شناخت کی سنگین غلطی نہیں، بلکہ اُس گہری تاریخی جہالت، منصوبہ بندی کے تحت پھیلائی گئی مسلم دشمنی اور اُس نہایت خطرناک، تفرقہ انگیز رجحان کا منہ بولتا ثبوت ہے جو بتدریج معاشرے کی جڑوں میں سرایت کرتا جا رہا ہے۔ دیوار پر "HRD" کے حروف کندہ کرکے "ہندو رکشا دل" جیسی بنیاد پرست تنظیم سے اپنی وابستگی کا کھلم کھلا اظہار اس امر کی واضح غمازی کرتا ہے کہ یہ کوئی انفرادی، جذباتی یا لمحاتی فعل نہیں، بلکہ ایک منظم، زہر آلود اور متشدد سوچ کا عملی مظہر ہے۔ اگرچہ پولیس نے رسمی طور پر مقدمہ درج کر لیا ہے، تاہم ملزمان کی تاحال عدم گرفتاری اور قانون کی گرفت سے آزادی، اُس بے خوفی اور قانون سے استثنیٰ کے خطرناک احساس کو مزید تقویت بخشتی ہے جو انتہا پسند عناصر کو دانستہ یا نادانستہ طور پر میسر آ رہا ہے۔ یہ واقعہ بذاتِ خود کوئی منفرد یا اکیلا سانحہ نہیں؛ بلکہ یہ اُس بڑھتے ہوئے خطرناک سلسلے کی ایک کڑی ہے جس کے دیگر تشویشناک مظاہر میں مہاراشٹر کے بیڑ ضلع (گیورائی تعلقہ کے اردھا مسلا گاؤں) کی ایک مسجد پر ہندو نوجوانوں کی جانب سے دیسی ساختہ بم سے کیا گیا حملہ اور پھر سوشل میڈیا پر دیدہ دلیری سے اس کی فخریہ نمائش، کرنی سینا جیسی تنظیم کا آگرہ میں نکالا گیا ہتھیار بند جلوس، اور ملک کے مختلف گوشوں میں تسلسل سے مساجد اور درگاہوں کی بے حرمتی کے بڑھتے ہوئے واقعات، اور سوشل میڈیا کے پلیٹ فارمز پر مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی، کردار کشی اور غلیظ گالی گلوچ کا نہ تھمنے والا طوفان شامل ہیں۔ یہ تمام واقعات اسی ایک خطرناک سلسلے کی مختلف کڑیاں ہیں جو بھارت کے صدیوں پرانے سماجی تانے بانے کو تار تار کرنے اور اس کی منفرد گنگا-جمنی تہذیب کی اساس کو پارہ پارہ کرنے کے درپے نظر آتا ہے۔ غازی آباد کا واقعہ محض تاریخی ناواقفیت کا نتیجہ نہیں، بلکہ یہ نام نہاد "واٹس ایپ یونیورسٹی" کے ذریعے شب و روز پھیلائے جانے والے جھوٹے، من گھڑت اور زہریلے پروپیگنڈے کا شاخسانہ ہے۔ یہ وہ ڈیجیٹل فضا ہے جہاں حقائق کو بے دردی سے مسخ کیا جاتا ہے، تاریخی شخصیات کو مخصوص ایجنڈے کے تحت ولن کے روپ میں پیش کیا جاتا ہے، اور نفرت انگیز بیانیے کو سچائی کا لبادہ اوڑھا کر معصوم ذہنوں میں اتارا جاتا ہے۔ بہادر شاہ ظفر، جنہوں نے اپنی بساط بھر ہندوؤں اور مسلمانوں کو بیرونی قابض قوت، انگریزوں کے خلاف متحد کرنے کی سعی کی، انہیں اورنگزیب سمجھ لینا، جس کی شخصیت کو بھی ایک خاص زاویے سے متنازعہ اور منفی رنگ دے کر پیش کیا جاتا ہے، اُس وسیع تر منظم مہم کا حصہ ہے جس کا بنیادی مقصد تاریخ کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال کر مسلم کمیونٹی کو اجتماعی طور پر بدنام کرنا اور انہیں قومی دھارے سے الگ تھلگ کرنا ہے۔ اسی طرح، مہاراشٹر کے بیڈ ضلع میں پیش آنے والا واقعہ اس بڑھتی ہوئی شدت پسندی کی سنگینی اور بے باکی کو مزید واضح کرتا ہے۔ 30 مارچ 2025 کو وجے گوانے اور شری رام ساگدے نامی نوجوانوں نے ایک مقامی مسجد میں دیسی ساختہ بم (IED) سے دھماکہ کیا، جس سے نہ صرف عبادت گاہ کی عمارت کو نقصان پہنچا بلکہ مقامی آبادی، بالخصوص مسلم کمیونٹی میں شدید خوف و ہراس اور عدم تحفظ کا احساس پھیل گیا۔ اس سے بھی زیادہ تشویشناک اور شرمناک پہلو یہ تھا کہ ایک ملزم نے اس بزدلانہ دہشت گردانہ کارروائی کی ویڈیو بنا کر، پس منظر میں اشتعال انگیز ہندوتوا گانے کے ساتھ، دیدہ دلیری سے فخریہ انداز میں انسٹاگرام جیسے عوامی پلیٹ فارم پر پوسٹ کیا۔ یہ عمل نہ صرف قانون سے مکمل بے خوفی کی عکاسی کرتا ہے، بلکہ اپنی مجرمانہ کارروائی کو ایک 'کارنامے' اور 'بہادری' کے طور پر پیش کرنے کی بیمار اور متشدد ذہنیت کی بھی نشاندہی کرتا ہے۔ اتر پردیش کے پریاگ راج میں واقع سید سالار مسعود غازی کی قدیم اور تاریخی درگاہ پر بھگوا پرچم لہرانے اور مزار کو مسمار کرنے کے اشتعال انگیز نعرے لگانے کا واقعہ بھی اسی نفرت انگیز سلسلے کی ایک اور کڑی ہے۔ یہ محض سرکاری یا نجی املاک کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں، بلکہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو دانستہ طور پر مجروح کرنے، ان کی تاریخی و ثقافتی شناخت کو مٹانے اور انہیں دوسرے درجے کا شہری محسوس کروانے کی ایک سوچی سمجھی کوشش ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز تو جیسے نفرت کے بیوپاریوں کے لیے میدانِ جنگ بن چکے ہیں، جہاں ہندو نوجوانوں کا ایک قابلِ ذکر حصہ، کھلے عام مسلمانوں کے خلاف غلیظ ترین گالیاں بکتا ہے، انہیں "دہشت گرد"، "غدار"، "ملک دشمن" اور نجانے کن کن القابات سے نوازتا ہے، اور اجتماعی سزا و بائیکاٹ کے مطالبات کرتا ہے۔ یہ سب کچھ اکثر و بیشتر "ہندو رکشا دل" جیسی ہندو انتہا پسند تنظیموں کے اکسانے، ان کے پھیلائے گئے گمراہ کن پروپیگنڈے اور ان کی فراہم کردہ نظریاتی بنیاد کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اس خطرناک اور تباہ کن رجحان کے پس پردہ کئی پیچیدہ اور باہم مربوط عوامل کارفرما ہیں جن میں تاریخی جہالت اور منظم پروپیگنڈا سرفہرست ہے۔ تعلیمی نظام میں مشترکہ تاریخ، ثقافتی ورثے اور رواداری کی اقدار پر خاطر خواہ زور نہ دیا جانا اور "واٹس ایپ یونیورسٹی" جیسے غیر مصدقہ، جانبدارانہ ذرائع سے حاصل شدہ مسخ شدہ معلومات، نوجوان نسل کے ذہنوں میں تعصب اور غلط فہمیوں کے بیج بوتی ہیں۔ اورنگزیب اور بہادر شاہ ظفر جیسی تاریخی شخصیات کے کردار اور زمانے میں فرق نہ کر پانا اسی علمی پسماندگی اور جہالت کی واضح علامت ہے۔ دوسرا اہم عامل انتہا پسند تنظیموں کا وجود اور انہیں حاصل بالواسطہ یا بلاواسطہ سیاسی سرپرستی ہے۔ ہندو رکشا دل جیسی تنظیمیں کھلے عام نفرت پھیلاتی ہیں، نوجوانوں کو گمراہ کرتی ہیں اور انہیں تشدد پر اکساتی ہیں۔ افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ اکثر انہیں کسی نہ کسی سطح پر سیاسی پشت پناہی حاصل ہوتی ہے، جو انہیں قانون کے لمبے ہاتھوں سے بچاتی ہے اور ان کی مذموم سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ تیسرا بڑا سبب قانون کے نفاذ میں واضح کمزوری اور عدم مساوات کا تاثر ہے۔ جب غازی آباد کے ملزم آزاد گھومتے ہیں یا بیڑ مسجد دھماکے کے ملزمان کے گھروں پر بلڈوزر نہیں چلتا (جبکہ مسلمانوں کے خلاف اکثر ایسی کارروائیاں فوری طور پر دیکھنے میں آتی ہیں)، تو اس سے قانون کا خوف ختم ہوجاتا ہے اور شدت پسند عناصر مزید بے باک اور جری ہوجاتے ہیں۔ چوتھا عنصر معاشی بدحالی اور وسیع پیمانے پر پھیلی بے روزگاری ہے۔ معاشی مسائل، مستقبل کی غیر یقینی صورتحال اور بڑھتی ہوئی مسابقت نوجوانوں میں شدید مایوسی اور فرسٹریشن پیدا کرتی ہے۔ انتہا پسند گروہ اسی مایوسی اور غصے کا فائدہ اٹھا کر انہیں ایک فرضی 'دشمن' (جو اکثر مسلم کمیونٹی کو بنا کر پیش کیا جاتا ہے) دکھاتے ہیں اور ان کی توانائیوں کو مثبت اور تعمیری سمت دینے کے بجائے نفرت اور تشدد کے راستے پر لگاتے ہیں۔ ان منفی رجحانات اور واقعات کے نتائج انتہائی سنگین اور دور رس ہیں۔ سب سے پہلا اور بڑا نقصان سماجی ہم آہنگی کی تباہی ہے۔ یہ واقعات ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان صدیوں پرانے باہمی اعتماد، محبت اور بھائی چارے کے رشتوں میں گہری دراڑیں ڈال رہے ہیں، خوف اور بدگمانی کی فضا پیدا کر رہے ہیں، جس سے ملک کا سماجی تانا بانا بری طرح بکھر رہا ہے۔ یہ صورتحال کسی بھی وقت بڑے پیمانے پر فرقہ وارانہ تشدد کی آگ بھڑکا سکتی ہے، جس کی ایک جھلک 2020 کے دہلی فسادات میں دیکھی جا چکی ہے۔ دوسرا بڑا خطرہ خود ان ہندو نوجوانوں کے مستقبل کے لیے ہے جو اس نفرت کی آگ میں جل رہے ہیں۔ تعصب اور انتہا پسندی انہیں معیاری تعلیم، ہنرمندی کے حصول اور مثبت سماجی و معاشی ترقی کی راہ سے بھٹکا دیتی ہے۔ ان کی قیمتی توانائی تعمیری کاموں میں صرف ہونے کے بجائے تخریبی سرگرمیوں، مقدمہ بازی اور باہمی نفرت کو ہوا دینے میں ضائع ہوتی ہے، جو نہ صرف ان کی ذاتی زندگی بلکہ ملک کے مجموعی مستقبل کے لیے بھی شدید نقصان دہ ہے۔ تیسرا اہم منفی اثر بھارت کی بین الاقوامی ساکھ کو پہنچنے والا ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ بھارت کی شناخت دنیا بھر میں ایک عظیم سیکولر، جمہوری اور کثیر الثقافتی ملک کی رہی ہے، جہاں مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے لوگ صدیوں سے مل جل کر رہتے آئے ہیں۔ ایسے پرتشدد اور متعصبانہ واقعات عالمی سطح پر اس کی اس مثبت شناخت کو شدید ٹھیس پہنچاتے ہیں، جس کے منفی اثرات غیر ملکی سرمایہ کاری، سیاحت، سفارتی تعلقات اور عالمی فورمز پر بھارت کے موقف پر مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس زہر کا تریاق کرنے اور ملک کو اس خطرناک دلدل سے نکالنے کے لیے ایک جامع، مربوط اور کثیر الجہتی حکمت عملی اپنانے کی اشد ضرورت ہے۔ سب سے پہلے تعلیمی اصلاحات ناگزیر ہیں۔ قومی نصاب میں بھارت کی مشترکہ تاریخ، گنگا-جمنی تہذیب، ثقافتی ورثے اور رواداری کی عظیم اقدار کو نمایاں اور مؤثر انداز میں شامل کیا جائے۔ بہادر شاہ ظفر کی انگریز مخالف جدوجہد میں ہندو مسلم اتحاد کی کوششیں اور چھترپتی شیواجی مہاراج کی فوج اور انتظامیہ میں دولت خان، ابراہیم خان اور قاضی حیدر جیسے مسلم جرنیلوں اور عہدیداروں کی شمولیت جیسے تاریخی حقائق کو پوری دیانتداری سے اجاگر کیا جائے تاکہ نوجوان نسل اپنی تاریخ کی وسعت، جامعیت اور شمولیت پسندی سے کماحقہ آگاہ ہو سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ، تنقیدی سوچ، منطقی استدلال اور میڈیا لٹریسی کو فروغ دینا ہوگا تاکہ نوجوان جھوٹے پروپیگنڈے اور سچ میں تمیز کر سکیں۔ دوسرا قدم پروپیگنڈے، بالخصوص ڈیجیٹل نفرت انگیزی کا مؤثر تدارک ہے۔ "واٹس ایپ یونیورسٹی" اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پھیلنے والے جھوٹے، من گھڑت اور نفرت انگیز مواد کے خلاف سخت ترین قوانین بنائے جائیں اور ان پر بلا تفریق اور سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ سوشل میڈیا کمپنیوں کو بھی ان کے پلیٹ فارمز پر پھیلنے والے مواد کے لیے زیادہ جوابدہ بنایا جائے۔ تیسرا، انتہا پسند اور نفرت پھیلانے والی تنظیموں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کی جائے۔ ہندو شدت پسند تنظیموں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے، ان کی مالی معاونت کے ذرائع منقطع کیے جائیں، ان پر قانونی طور پر پابندی عائد کی جائے اور ان کے رہنماؤں اور کارکنان کو، جو تشدد یا نفرت انگیزی میں ملوث ہوں، قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ بین الاقوامی سطح پر بھی ایسی تنظیموں کی دہشت گردانہ یا انتہا پسندانہ نوعیت کو اجاگر کرنے کے لیے سفارتی اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔ چوتھا اور انتہائی اہم قدم قانون کی بالادستی کا غیر متزلزل قیام ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو سیاسی دباؤ سے آزاد ہوکر، مکمل غیر جانبداری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ، بلا امتیاز رنگ و نسل و مذہب، فوری اور مؤثر کارروائی کرنی چاہیے۔ بیڑ مسجد دھماکہ کے جیسے سنگین واقعات کے ملزمان کے خلاف تیز ترین ٹرائل مکمل کرکے انہیں قرار واقعی سزا دینے سے قانون کا خوف اور احترام بحال ہوگا۔ قانون کا اطلاق سب کے لیے یکساں نظر آنا چاہیے۔ پانچواں، سیاسی قیادت کا ذمہ دارانہ کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ تمام سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کو، اقتدار میں ہوں یا اپوزیشن میں، ہر قسم کے نفرت انگیز بیانات، اشتعال انگیزی اور فرقہ وارانہ بیان بازی سے مکمل گریز کرنا چاہیے اور عوامی سطح پر مذہبی ہم آہنگی، قومی یکجہتی اور بھائی چارے کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔ چھٹا، معاشی محاذ پر نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے کے لیے معیاری تعلیم، جدید ہنرمندی کی تربیت اور روزگار کے وسیع اور منصفانہ مواقع پیدا کرنا ناگزیر ہے تاکہ وہ معاشی مایوسی اور سماجی محرومی کا شکار ہوکر انتہا پسند عناصر کے آلہ کار نہ بنیں۔ حاصلِ کلام یہ ہے کہ غازی آباد، بیڑ مسجد دھماکہ اور پریاگ راج کے واقعات محض چند گمراہ نوجوانوں کی انفرادی کارستانیاں نہیں، بلکہ ایک گہرے اور وسیع ہوتے ہوئے قومی بحران کی انتباہی گھنٹیاں ہیں۔ تاریخی جہالت، منظم نفرت انگیز پروپیگنڈا، سیاسی مفاد پرستی، قانون کی کمزور عملداری اور معاشی ناہمواری مل کر اس آگ کو مسلسل ہوا دے رہے ہیں۔ اگر اس خطرناک رجحان کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے فوری، سنجیدہ اور مربوط اقدامات نہ کیے گئے تو یہ بھارت کی سماجی ہم آہنگی، داخلی سلامتی اور بین الاقوامی وقار کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچائے گا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ چھترپتی شیواجی مہاراج کی انتظامی بصیرت اور رواداری اور بہادر شاہ ظفر کی مشترکہ جدوجہد کی عظیم میراث کو دوبارہ زندہ کیا جائے۔ تعلیم کی روشنی پھیلانا، قانون کی حکمرانی قائم کرنا، معاشی انصاف کو یقینی بنانا اور ذمہ دارانہ سیاسی قیادت کا مظاہرہ کرنا ہی وہ مؤثر ہتھیار ہیں جن سے نفرت کے ان گہرے ہوتے اندھیروں کو شکست دے کر ایک متحد، پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ بھارت کی منزل تک پہنچا جا سکتا ہے، وہ بھارت جس کا خواب ہمارے عظیم اسلاف نے دیکھا تھا۔

جرأت وبیباکی سے محروم بھارتی مسلمان۔ سچ بولنے سے کیوں گھبراتے ہیں ہم

ازقلم: عبدالغفار صدیقی
9897565066

اسلام واحد دین ہے جو انسانوں کو حقیقی آزادی عطا کرتا ہے۔ وہ اس پر خیر و شر کے راستے واضح کرنے کے بعد یہ اختیار دیتا ہے کہ جس راستے کو اپنے لیے مناسب سمجھے قبول کرلے۔ اسلام ہی وہ دین ہے جس نے شورائیت کا تعارف پیش کیا اور پیغمبر کو ہدایت کی کہ مسلمانوں کے معاملات باہمی مشاورت سے انجام دیے جائیں۔ اس ضمن میں نبی اکرم ﷺ نے مشورے کے آداب اور اس کی قانونی حیثیت سے آگاہ کیا۔ ایک قدم آگے بڑھ کر اسلام نے ظلم کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے اور ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرنے کو عبادت قرار دیا۔ ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنے کو افضل جہاد سے تعبیر کیا۔ اسی کے ساتھ عملاً ایک ایسی سوسائٹی قائم کی جس میں لوگ آزادانہ اپنی رائے کا اظہار کرسکتے تھے۔ ایک دوسرے سے سوال کرسکتے تھے۔ یہاں تک امرائے سلطنت اور ریاست کے امیر المومنین سے باز پرس کا بھی حق رکھتے تھے۔ حضرت عمرؓ سے جلیل القدر صحابی سے ایک کمزور عورت سوال جواب کرسکتی تھی، نہ اسے ریاست کی طرف سے کسی ایذا رسانی کا خوف تھا اور نہ امیر المومنین کے حاشیہ برداروں کی جانب سے۔ یہ مسلمانوں کا زریں اور سنہرا دور تھا۔ مسلمان ہر طرف فتح کا علم لہرا رہے تھے۔ دنیا جوق در جوق انسانوں کی غلامی سے کنارہ کشی کر کے ایک اللہ کی غلامی اختیار کر رہی تھی، اللہ واحد کی غلامی نے دنیا کو ہزاروں خداؤں کی غلامی سے نجات دے کر حقیقی آزادی سے روشناس کردیا تھا۔

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

اسلامی دنیا کے برعکس ہر طرف غلامی تھی۔ انسان برائے خرید و فروخت میسر تھے، ان کی منڈیاں تھیں، انھیں بولنے اور لب کھولنے کی اجازت نہ تھی، کسی نے حاکم وقت کے خلاف لب کشائی کی جرأت کی تو اسے ایسی اذیت ناک سزا دی جاتی تھی کہ باقی لوگ چپ رہ کر ظلم برداشت کرنے میں عافیت سمجھتے تھے۔ اقتدار وقت کے سامنے کھڑے ہونا، ناقابل معافی جرم تھا۔ انسانوں کے بالمقابل جانوروں کے حقوق زیادہ تھے۔ انھیں کم از کم ان کی پسند کا چارہ تو میسر تھا۔ لیکن جب سے مسلمان غلام ہوئے ان کے اندر پست ہمتی اور بزدلی نے بسیرا کرلیا یا یوں کہیے کہ جب سے انھوں نے حق گوئی اور صاف گوئی کو ترک کردیا اور انھوں نے اپنے حکمرانوں، رہنماؤں، مرشدوں، ائمہ و علماء سے سوال کرنا بند کردیا، ظلم پر خاموشی اختیار لی وہ غلام ہوگئے۔ آج مسلم معاشرے کے اندر یہ مجال نہیں کہ وہ کسی بڑے کی غلط بات کو غلط کہہ سکے۔ مسلمان اگر سرکاری یا غیر سرکاری دفاتر میں ملازم ہیں تو اپنے آفیسر کے سامنے لب کشائی کی جرأت نہیں کرسکتے۔ وہ اس کے پیچھے اسے مغلظات بک سکتے ہیں، مگر سامنے دم ہلاتے رہتے ہیں۔ وہ اگر کہیں مزدور ہیں تو اپنی اجرت مانگنے کے لیے بھی سو بار سوچتے ہیں۔ یہ صورت حال اس وقت مزید تشویشناک ہوجاتی ہے جب ہم دین داروں اور دینی اداروں میں یہ رویہ دیکھتے ہیں۔ عوام کے مالی تعاون سے چلائے جانے والے ننانوے فیصد اداروں میں چنگیزانہ تانا شاہی پائی جاتی ہے۔ مگر کوئی حکمت کے نام پر خاموش ہے کوئی مصلحت کے نام پر۔ کوئی اپنی عزت بچانے کے چپ ہے تو کوئی آبروئے قوم کی دہائی کے نام پر لب سیئے بیٹھا ہے۔ کوئی اکابر کے احترام میں خاموش ہے تو کوئی اپنے شاگرد کی بدعنوانیوں کو شفقتاً برداشت کررہا ہے۔ ہر طرف بدعنوانیاں ہیں، مگر ہر طرف گہرا سناٹا ہے۔ مسجد کا امام جو بے چارہ سب کا نوکر ہوتا ہے، جب وہ ممبر پر بیٹھ کر تقریر کرتا ہے تو چاہے کتنے ہی بے سر و پا باتیں کرے کوئی اس سے پوچھنے والا نہیں۔ کوئی عالم اپنے وعظ میں جھوٹے قصے سنائے اس سے کوئی سوال کرنے والا نہیں، مدرسین زیادتی کریں تو طلبہ خاموش اور انتظامیہ زیادتی کرے تو اساتذہ مہر بلب۔ اس لیے کہ انھیں اپنی نوکری جانے کا خطرہ ہے۔ یہ اظہار بے بسی کا سبق جو ہماری تعلیم گاہوں میں پڑھایا جاتا ہے وہی آگے چل کر قوم میں بزدلی پیدا کرتا ہے۔ جب ہم اپنے علماء، اپنے اساتذہ کے سامنے حق گوئی کی ہمت نہیں رکھتے تو اپنے سیاسی لیڈروں، سرکاری آفیسران اور حکومت کے ذمہ داران کے سامنے کس طرح لب کشائی کرسکتے ہیں۔ جب ہم مدرسہ کے مہتمم سے حساب مانگتے ہوئے ڈرتے ہیں تو گاؤں کے پردھان، شہر کے چیرمین، اسمبلی اور پارلیمنٹ میں براجمان عوامی نمائندوں سے حساب کس طرح مانگ سکتے ہیں۔ جب ہم اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے ہوئے گھبراتے ہیں تو کمزوروں کے حقوق کی جنگ کس طرح لڑ سکتے ہیں۔ ہماری بچیاں اپنے والدین سے دل کی بات بھی نہیں کہہ سکتیں تو وہ کسی ظالم کے سامنے کیسے بولیں گی؟ یہی وجہ ہے کہ ہم ہر روز پستی کی طرف دھکیلے جارہے ہیں۔ بھارتی مسلمان اپنے آئینی حقوق کی بازیابی کے لیے بھی اغیار کا منہ دیکھ رہے ہیں۔ احتجاجی جلوس بھی خوف کے مارے ماتمی جلوس کی شکل میں نکالے جارہے ہیں۔ کسان اپنے حقوق کے لیے سڑکوں پر بیٹھ گئے، ان کے لیڈران اپنی فیملی کے ساتھ شمبھو بارڈر پر آکر جم گئے، ان کو ہٹانے، منانے اور خریدنے کی کوششیں ہوئیں مگر وہ اپنے مطالبات سے ایک قدم پیچھے نہیں ہٹے، جس کا نتیجہ ہے کہ MSP کا کالا قانون ٹھنڈے بستہ کی نذر ہوگیا، شاہین باغ میں خواتین نے ہمت دکھائی تو NRC ابھی تک اپنا اصلی رنگ نہیں دکھاسکی۔ کل بابری مسجد داؤں پر تھی، ہم نہیں بچاسکے، پھر طلاق بل پاس ہوا، ہم اسے واپس کرانے میں ناکام رہے، آج ہمارے سامنے وقف بل ہے۔ کیا جرأت و بیباکی سے محروم بھارتی مسلمان اور مصلحت کوشی کی چادر اوڑھے ہوئے رہنمایان دین وملت اسے واپس کراسکیں گے؟ کیا وہ مہینوں تک دھرنے پر بیٹھیں گے؟ کیا وہ سر کٹا سکیں گے؟ ابھی تک جو حالات ہیں ان سے نہیں لگتا کہ مسلمانوں کی آواز اس بل کو واپس کراسکتی ہے۔ جرأت و بیباکی ایک مومن کی شان اور ایمان کی پہچان ہے۔ مومن صرف اللہ پر یقین رکھتا ہے اور اسی کے سامنے جھکتا اور اسی سے خوف کھاتا ہے۔ اس کا کامل ایمان ہوتا ہے کہ رزق کی کنجیاں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ عزت وذلت وہی دینے والا ہے۔ مگر افسوس اس دعوائے ایمان کے بعد بھی ہم سچ بات کہنے سے باز رہتے ہیں۔ ہم چپ رہ کر ظلم کی تائید کرتے ہیں۔ جب کہ ہماری دینی، شرعی اور ایمانی ذمہ داری یہ ہے کہ نہ خود ظلم کریں اور نہ ظلم سہیں۔ بقول شاعر

چپ رہنا تو ہے ظلم کی تائید میں شامل
حق بات کہو جرأت اظہار نہ بیچو
کچھ نہ کہنے سے بھی چھن جاتا ہے اعجاز سخن
ظلم سہنے سے بھی ظالم کی مدد ہوتی ہے

جب بچے اپنے والدین سے، شاگرد اپنے استاذ سے، مقتدی اپنے امام سے، اساتذہ اپنے مہتمم یا ناظم سے، کوئی استفسار کا حق نہیں رکھتے یا وہ اپنے حق کا استعمال نہیں کرسکتے تو آپ کیسے امید کریں گے کہ وہ ظالم حکمرانوں کے سامنے سینہ سپر ہوسکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک بلڈوزر آتا ہے، اس کے ساتھ کچھ پولس کے لوگ ہوتے ہیں اور ہمارا مدرسہ توڑ کر چلا جاتا ہے۔ کوئی اس بلڈوزر کے سامنے لیٹنے کی ہمت نہیں جٹا پاتا۔ کوئی ہمت کرے بھی کیوں؟ اس کا کوئی دوسرا ساتھ نہیں دیتا۔ اسی کو الٹا بے وقوف ٹھہرا دیا جاتا ہے۔ ہمارے درمیان اس قدر اختلافات ہیں کہ عدم تعاون کا کوئی نہ کوئی بہانہ مل ہی جاتا ہے۔ کہیں برادری، کہیں مسلک اور کہیں جماعت کا اختلاف ہمیں یکجا نہیں ہونے دیتا۔

میں سمجھتا ہوں کہ غلط کو کہنے کی ابتداء گھر سے کیجیے۔ بڑوں کا ادب و احترام اپنی جگہ لیکن غلط کو غلط کہنے کی ہمت کیجیے۔ البتہ بات کہنے کے سلیقے اور آداب کو ملحوظ رکھیے۔ والدین کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے گھر میں شورائی نظام نافذ کریں۔ سچ بولنے پر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس سے آگے بڑھ کر تعلیم گاہوں میں طلبہ کو ظلم سہنے کے بجائے ظلم کے خلاف کھڑے ہونے کی تربیت دی جائے۔ وعظ کی محفلوں میں سامعین کو کی گئی تقریر پر نقد و جرح کا موقع دیا جائے۔ ہر امام، ہر امیر، ہر حاکم خواہ وہ گرام پردھان ہو یا چیرمین، یا مسلمانوں کے کسی امور کا نگراں ہو، اپنی شخصیت کو ہمیشہ تنقید کے لیے پیش کرتا رہے۔ اپنے گرد چاپلوس منافقین کے بجائے صاف بات کہنے والے مخلصین کو جمع کرے۔ تعریف پر خوش نہ ہو، بلکہ تنقید پر خوش ہو۔ جماعتوں، تنظیموں اور اداروں میں بھی شفافیت پیدا کرنے اور اپنے ماتحت افراد کو سوال کرنے کا حق دینے کی ضرورت ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ہر شخص اپنے بڑوں سے وہ بات معلوم کرنے میں شرم و جھجک اور بزرگی کو حائل نہ ہونے دے جسے وہ نہیں جانتا یا جس کے بارے میں وہ کنفیوز ہے۔ اپنے مخالف کو بات کہنے کا موقع دیا جائے، اگر اس کے پاس مضبوط دلائل ہوں تو اس کی بات تسلیم کی جائے۔ رزق کے خوف سے زبانوں پر تالے لگالینا یا غلط بات کی تائید میں سر ہلا دینا منافقت ہے، یاد رکھیے زندگی، موت، عزت، ذلت، تنگی و کشادگی کا مالک اللہ ہے۔ ظلم پر خاموش رہ کر تھوڑی سی دنیا مل بھی گئی تو آخرت کا عذاب بڑا دردناک ہے۔ تاریخ میں جن لوگوں نے اظہار حق کا فریضہ انجام دیا وہ سرخ رو ہوئے۔ آج دنیا ان کا نام عقیدت و احترام سے لیتی ہے۔ شیر کی ایک دن کی زندگی، گیدڑ کی سوسال کی زندگی سے بہتر ہے۔

روزنامہ ورقِ تازہ

حالاتِ حاضرہ

दैनिक वरक-ए-ताजा

23 Nov. 2024

جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی جانب سے وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے خلاف زبردست احتجاجی ریالی کی تیاریاں زوروں پر

پریس کانفرنس میں عوام سے بھرپور شرکت کی اپیل

بیدر۔22/اپریل۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ہدایت پر جوائنٹ ایکشن کمیٹی بیدر کی جانب سے 24/اپریل صبح 10 بجے بیدر میں تاریخی جامع مسجد سے وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے خلاف ایک بڑے احتجاجی ریالی کا انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے، جس میں مختلف مذاہب، طبقات، اور برادریوں سے وابستہ ہزاروں افراد کی شرکت متوقع ہے۔اس سلسلے میں آج پتریکا بھون بیدر میں ایک اہم پریس کانفرنس منعقد کی گئی، جس میں جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے ذمہ داران مولانا مفتی عبدالجلیل قاسمی صاحب، جناب محمد نظام الدین، محمد اسد الدین، سید سرفراز ہاشمی ایڈوکیٹ نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اس ایکٹ کو وقف املاک کے خلاف ایک سازش قرار دیا اور اسے ملتِ اسلامیہ کے حقوق پر کھلا حملہ کہا۔وقف ترمیمی بل 2025 کی ترامیم سے آئین کی خلاف ورزی ہوتی ہے اور وقف کے انتظامی معاملات میں مسلمانوں کی نمائندگی کو شدید طور پر محدود کر دیا گیا ہے۔ترامیم نہ صرف آئین ہند کے آرٹیکل 25 اور 26 کے تحت دیے گئے بنیادی حقوق کی خلاف ہیں بلکہ وقف کے انتظام وانصرام پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے حکومت کے ارادے و ناپاک عزائم کو واضح کرتے ہیں، اس طرح ان ترمیمات کے ذریعہ ملک کی مسلم اقلیت کو ان کے اپنے مذہبی اوقاف کے آزادانہ انتظام و انصرام سے بھی روک دیا گیا ہے۔ یہ ایکٹ آئین کے آرٹیکل 25 اور 26، (اور) خاص طور پر آرٹیکل 26 کی صریح خلاف ورزی کرتا ہے۔ پریس کانفرنس میں کہا گیا کہ چہارشنبہ کی رات، اس مہینے کی 30 تاریخ کو اس ایکٹ کی مخالفت کرنے والے تمام لوگ رات 9 بجے سے رات 9.30 بجے تک اپنے گھروں کی روشنیاں (لائٹ) بند کر کے خاموش احتجاج کریں گے۔ حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس متنازعہ قانون کو فوراً واپس لے، اور ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی، اقلیتی حقوق، اور آئینی تحفظات کو مجروح نہ کرے۔ پریس کانفرنس میں تمام مقررین نے مشترکہ طور پر بیدر کے تمام باشعور سیکولر شہریوں، خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلم، سکھ ہوں یا عیسائی تمام سے پُرزور اپیل کی کہ وہ 24/اپریل بروز جمعرات، صبح 10 بجے تاریخی جامع مسجد بیدر سے عظیم الشان احتجاجی ریالی میں شرکت کریں، اور اس قانون کے خلاف اپنا احتجاج درج کرائیں۔ یہ احتجاج کسی خاص جماعت یا طبقہ کا نہیں، بلکہ تمام مظلوموں اور انصاف پسند شہریوں کی مشترکہ آواز ہے۔ آخر میں یہ بھی اعلان کیا گیا کہ یہ احتجاج مکمل طور پر پُرامن، آئینی اور جمہوری دائرے میں ہوگا، جس کا مقصد حکومت تک ملت کی آواز پہنچانا ہے۔

فاروق نگر فلک نما میں مفت گرمائی کلاسیس

حیدرآباد: 22/اپریل (راست) ممتاز ایجوکیشنل سوسائٹی وانجمن ترقی اردو شاخ فاروق نگر کے زیر اہتمام ہر سال کی طرح اس سال بھی فاروق نگر فلک نما میں واقع تین مراکز مدرسہ ابوبکر صدیق ؓ میں صبح 9 بجے تا گیارہ بجے دن، مدرسہ دینیات مسجد عائشہ عبدالرحمن السقاف میں 4 بجے دن تا مغرب اور نوبل ٹیٹوریل عبقری ولا میں بعد مغرب تا عشاء، روزانہ 25 اپریل 2025 تا 5 جون تک صاحبزادہ میر وقارالدین علی خاں کی نگرانی میں اردو، انگریزی، دینی تعلیم کے علاوہ ریاضی کی کلاسیس میں ابتدائی و بنیادی تعلیم دی جائے گی۔ امتحان کے بعد انعامات کی تقسیم بھی عمل میں آئے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے فون نمبر 9177864235 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

پندرہ روزہ کمپیوٹر ہارڈ ویئر کورس کی مفت تعلیم

حیدرآباد: 22/اپریل (راست) ورڈ ماسٹر ملے پلی، روبرو مسجد ابراہیم کی جانب سے طلبہ ونوجوانوں کو عصری و ٹکنیکل تعلیم دینے کے مقصد سے پندرہ روزہ مفت کمپیوٹر ہارڈ ویئر کورس کی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے۔ کسی بھی عمر کے افراد اس کورس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ کورس کے دوران کمپیوٹر اسمبلنگ، سافٹ ویئر انسٹالنگ، کمپیوٹر یوزنگ وغیرہ کی تعلیم دی جائے گی۔ کلاسیس رات 8:30 تا 9:30 بجے منعقد ہوں گی۔ والدین اور سرپرستوں سے گذارش ہے کہ وہ بچوں کی گرمائی تعطیلات کو کارآمد بنانے اور انہیں تکنیکی طور پر ماہر بنانے کیلئے ان کورسیس میں داخلہ دلائیں۔ مزید تفصیلات کیلئے ورڈ ماسٹر کمپیوٹر سنٹر، روبرو مسجد ابراہیم ملے پلی یا فون نمبر 9885974828 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

دکنی ونگ۔ انڈین سوشیل کلب عمان کے زیر اہتمام جشن دکن کا انعقاد، سفیر ہند کی شرکت

حیدرآباد: 22/اپریل (پریس نوٹ) حیدرآبادی دنیا کے جس کونے میں رہتے اور بستے ہیں، وہاں اپنی زبان اور کلچر سے کسی نہ کسی طرح اپنے آپ کو جوڑے رکھتے ہیں۔ اس سلسلے کے تحت دکنی ونگ، اِنڈین سوشیل کلب کی جانب سے عُمان کے شہر مسقط میں ایک یادگار شام ''جشنِ دکن'' کے نام سے منائی گئی۔ CBFS ہال میں منعقدہ اس تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے جی وی سرینواس (سفیر ہند برائے سلطنت عمان) نے شرکت کی جبکہ دیگر اہم مہمانوں میں بابو راجندرن (چیرمین انڈین سوشیل کلب عمان) اور وائس چیرمین ISC سہیل خان موجود تھے۔ ہر سال پابندی سے دکنی ونگ کی جانب سے مسقط میں اس تقریب کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس سال منعقدہ ایونٹ میں تقریبا 700 شرکاء نے شرکت کی۔ حیدرآباد سے مسقط تشریف لائے مہمان غزل گلوکار اُستاد نظام علی خان نے اس محفل میں اپنے فن کا جادو بکھیرا جبکہ فیضان علی خان اور فرید علی خان نے اپنی آواز سے سب کو محظوظ کیا۔ اِن گلوکاروں کا طبلہ اور ہارمونیم پر سکندر خان اور محمد رفیع نے اپنے مخصوص انداز میں ساتھ دیا۔ ابتدا میں ڈاکٹر واصف (کنوینر دکنی ونگ) نے مہمانوں اور شرکاء کا خیر مقدم کیا جبکہ محمد رفیع اور حیدرآبادی عُمانی ظہیر الدین نے بھی اپنے مخصوص انداز میں شرکاء کی داد حاصل کی۔ عبدالصمد نے محفل کی نظامت کی جبکہ سعید نے ہدیہ تشکر پیش کیا۔ منصور صابری (کوکنوینر دکنی ونگ) نے اِنتظامات کی نگرانی کی جبکہ دکنی ونگ کے اراکین حبیب سالم، عظیم الدین احمد، شہباز علی، محسن علی، احمد مسیح الدین، سید فصیح الدین، محمد عاطف، عبدالعزیز اور سمیع الدین نے انتظامات میں اپنا بھرپور تعاون پیش کیا۔ Silver Structures Company اس ایونٹ کی اہم اسپانسر تھی۔ اس موقع پر دکنی ونگ کے ممبرس کو اُن کی کمیونٹی سرویس کے لئے اِنڈین ایمبسڈر کے ہاتھوں یادگار مومنٹوز بھی پیش کئے گئے اور اسپانسرس کا بھی شکریہ ادا کیا گیا۔ اُستاد نِظام علی خان نے معروف شعراء شاذ تمکنت اور امجد حیدرآبادی کا کلام سُنا کر زبردست داد وصول کی۔ مہمان فنکاروں کو تہنیت پیش کرتے ہوئے اُن کی حوصلہ افزائی بھی کی گئی۔ اس ایونٹ میں دکنی ونگ اِنڈین سوشیل کلب سے جڑے کئی اراکین بشمول احمد امجد علی ودیگر نے بھی شرکت کی۔

سمر کیمپ طلباء کی خوبیوں کو مثبت شکل دینے کی ایک قابل تحسین کوشش۔۔ڈاکٹر ذیشان حسین

ڈاکٹر ذیشان حسین کے ہاتھوں ملت کیمپس میں مفت سمر کیمپ کا افتتاح

اکولہ: 22/اپریل (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) حاجی نگرا کوٹ فائل میں واقع ملت اردو ہائی سکول اینڈ جونیئر کالج میں دسویں اور بارہویں کے امتحانات دے چکے طلباء کو اعلیٰ اور معیاری تعلیم کی روانی میں لانے کے لیے مفت سمر کیمپ کا افتتاح ڈاکٹر ذیشان حسین کے ہاتھوں کیا گیا۔ اس موقع پر ادارے کے سی ای او سرفراز نواز خان، پرنسپل مبین الرحمان، شیخ ندیم، رضوان خان سر، نعمت علی، انیق ارشد، فیاض ایماندار، اشتیاق حسین، سپروائزر یاسمین بانو، شکیلہ بیگم، نعمان عابد اور دیگر اساتذہ موجود تھے۔ اس 10 روزہ سمر کیمپ کا آغاز طالب علم شیخ مزمل کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ اس کیمپ کے آرگنائزر سرفراز نواز خان نے اس سمر کیمپ کے انعقاد کے مقصد پر روشنی ڈالی۔ اور اس میں صبح 10:30 سے 12:30 بجے تک پڑھائے جانے والے مضامین انگریزی، سائنس، ریاضی اور انفرادی کھیلوں کے بارے میں تفصیلی معلومات دی۔ صدارتی خطاب میں ڈاکٹر ذیشان نے کہا کہ سمر کیمپ طلبہ کی خوبیوں کو مثبت شکل دینے کی ایک قابل تعریف کاوش ہے، اس لیے تمام طلبہ کو اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اور اپنے مستقبل کو سنوارنے میں مصروف رہنا چاہئے۔ سب سے پہلے آپ کو زبان، ریاضی یا سائنس کے بنیادی تصورات کو سمجھنا چاہیے تاکہ اعلیٰ تعلیم کے مضامین کو سمجھنے میں آسانی ہو۔ یہ ایک اچھے طالب علم کا پہلا کام ہے جو نمایاں کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ کیمپ کی نظامت اشتیاق حسین نے اور اظہار تشکر پرنسپل مبین الرحمان نے ادا کیا۔ کیمپ کو کامیاب بنانے کے لیے تمام اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ نے بھرپور کوششیں کیں۔

بھیونڈی میں طلبہ کے اپٹی ٹیوڈ ٹیسٹ کا کامیاب انعقاد

بھیونڈی: 22/اپریل (شارف انصاری):- گذشتہ کئی برسوں سے اساتذہ کی معروف تنظیم آئیڈیا اور بھیونڈی کے فعال کریئر کاؤنسلرس کی ٹیم بالخصوص دسویں جماعت کے طلبہ کے اپٹی ٹیوڈ ٹیسٹ کا انعقاد کررہی ہے۔ اپٹی ٹیوڈ ٹیسٹ دراصل طلبہ کی صلاحیت، ذہنی لیاقت، تعلیمی و پیشہ وارانہ رجحان کو جانچنے کا ایک پیمانہ ہے جسے امریکن اور انڈین ایسوسی ایشنس نے مشترکہ تیار کیا ہے۔ اس ٹیسٹ کے تحت کئی طرح کی جانچ کی جاتی ہے اور طلبہ اور والدین کو کریئر اور تعلیم سے متعلق مشورے دیے جاتے ہیں۔ رئیس ہائی اسکول و جونیئر کالج میں منعقدہ اپٹی ٹیوڈ ٹیسٹ میں شہر اور قرب جوار کے 23 اسکولوں کے 73 طلبہ وطالبات نے صبح 8 سے 2 بجے کے دورانیہ پر مشتمل اس ٹیسٹ میں شرکت کی۔ ڈاکٹر پربھاکر کھرت مول (ڈائریکٹر DIET ڈسٹرکٹ انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ) نے خاص طور پر آن لائن میٹنگ میں بھیونڈی کی ٹیم کے اس اہم قدم کو سراہا اور اپنی نیک خواہشات پیش کیں۔ ٹیسٹ کے دوران محترم شیلیندر پاٹل (کلسٹر ہیڈ)، محترم انیل گائیکواڑ (ضلع پریشد اسکولوں کے ذمہ دار) نے خاص طور پر شرکت کی اور طلبہ کو اس ٹیسٹ کی اہمیت سے روشناس کرایا ساتھ ہی بھیونڈی آئیڈیا کی ٹیم کی پذیرائی کی۔ طلبہ کے ساتھ کئی والدین و سرپرست بھی اس موقع پر موجود رہے۔ مومن فہیم احمد عبدالباری (صدر آئیڈیا بھیونڈی)، مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ (حکومتی تربیت یافتہ ایجوکیشنل کاؤنسلر)، انصاری عبدالمجید عبدالعزیز انصاری (حکومتی تربیت یافتہ ایجوکیشنل کاؤنسلر) نے طلبہ کی رہنمائی کی اور مختلف ٹیسٹ مکمل کیے۔ اس ٹیسٹ کے رزلٹ تیار ہونے پر طلبہ کی ان کے والدین کے ساتھ انفرادی کاؤنسلنگ کے ذریعہ تعلیمی و پیشہ وارانہ رہنمائی کی جائیگی۔ ٹیسٹ کے اختتام پر آئیڈیا ٹیم بھیونڈی نے معاونت کرنے والے والدین و سرپرست اور بالخصوص کے ایم ای سوسائٹی کے ذمہ داران اور رئیس ہائی اسکول کے پرنسپل ضیاء الرحمن انصاری صاحب کا خصوصی شکریہ ادا کیا کہ انھوں نے اس اہم ٹیسٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے تمام ضروری لوازمات اور اسکول کے کمرے مہیا کیے۔

بھیونڈی اولمپک میں رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کی شاندار کامیابی

بھیونڈی: 22/اپریل (شارف انصاری):- بھیونڈی مغرب حلقہ کے رکن اسمبلی مہیش پربھاکر چوگھلے کی جانب سے پرشورم ٹاورے اسٹیڈیم بھیونڈی میں 10 اپریل سے 21 اپریل 2025 کے درمیان بھیونڈی اولمپک میں مختلف کھیلوں کا انعقاد کیا گیا۔ واضح ہو کے انٹر اسکول مقابلوں کا انعقاد 11 اپریل 2025 کو عمل میں آیا۔ بھیونڈی اولمپک کھیلوں میں مختلف میڈیم کے کل 45 اسکولوں کے طلبہ نے حصّہ لیا۔ مقام مسرت ہے کے رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے طلبہ نے مختلف مقابلوں میں جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا اور کامیابی حاصل کی۔ ہمارے طلبہ نے اتھلیٹک ایونٹ میں سبھی اسکولوں میں اول مقام حاصل کر کے چیمپیئن ٹرافی پر قبضہ کیا نیز بیس ہزار روپے نقد بھی حاصل کیا۔ اتھلیٹک ایونٹ کے درجہ ذیل مقابلوں میں شاندار کامیابی حاصل کی۔ جیسے 4x100 ریلے ریس میں 14، 17، اور 19 سال عمر کے لڑکوں کے گروپ میں اور 19 سال عمر کی طالبات کے گروپ میں اول انعام اور 17 سال کے زمرے میں دوم انعام حاصل کیا۔ اسی طرح 4x400 ریلے ریس کے 14، 17 اور 19 سال عمر کے لڑکوں کے گروپ میں اول انعام اور 17 اور 19 سال عمر کے طالبات کے گروپ میں بھی اول انعام حاصل کیا۔ اور 100 / 200 / 400 میٹر ریس، شارٹ پٹ، جیولین تھرو اور ڈسکس تھرو ایونٹ میں بھی انعامات حاصل کیے۔ ہمارے طلبہ نے مختلف کھیلوں میں کل 28 گولڈ میڈل، 21 سلور میڈل اور 16 برونز میڈل حاصل کر کے ادارہ کا نام روشن کیا۔ تمام طلبہ کی رہنمائی ذاکر انصاری، مصیب مومن، شیخ اقراء، عبداللطیف پنگارکر اور اعجاز ہاشمی سر نے کی تھی۔ اس شاندار کامیابی پر کے ایم ای سوسائٹی کے صدر الماز فقیہ، سیکریٹری دانیال قاضی، خازن فہد بوبیرے، اسپورٹس کمیٹی کے چیئرمین دانش مدعو، رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے چیئرمین یاسر تا تلی، پرنسپل ضیاء الرحمان انصاری، وائس پرنسپل عامر صدیقی، اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر مخلص مدعو، سپروائزرس اسرار پٹھان، سبطین کشیلکر، وائے سی ایم او یو اسٹڈی کے کوآرڈینیٹر عبدالعزیز انصاری اور جملہ اسٹاف کی جانب سے کامیاب طلبہ اور ان کی رہنمائی کرنے والے اساتذہ کو

اسرائیلی فوج کے غزہ میں 200 اہداف پر حملے

غزہ: 22/اپریل: غزہ کی پٹی پر اسرائیلی فضائی حملے جاری ہیں۔ اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اس نے گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی میں 200 اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔ فوج نے پیر کو اپنے ٹوئٹر اکاؤنٹ کے ذریعے کہا کہ اہداف میں لانچنگ اور سنائپر سائٹس، ہتھیاروں کے ڈپو اور حماس کے ارکان کے زیر استعمال عمارتیں شامل ہیں۔ اسرائیلی فوج نے احمد منصور نام کے حماس کے ایک عہدیدار کے قتل کا بھی دعویٰ کیا اور کہا کہ احمد منصور راکٹ یونٹ کے عہدیدار تھا اور اس نے سات اکتوبر 2023 کو اسرائیلی بستیوں کے خلاف حماس کے حملے میں حصہ لیا تھا۔ فوج نے رفح کے الشابورۃ اور تل السلطان کے علاقوں میں حماس کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنے اور ہتھیاروں کے ایک ذخیرے کی دریافت کا بھی اعلان کیا۔ ہتھیاروں کے ملنے والے ذخیرے میں دستی بم، گولہ بارود اور دیگر فوجی ساز وسامان موجود تھا۔ ہفتے کے روز اسرائیلی فوج کے ترجمان ادرائی نے اعلان کیا تھا کہ فوج نے صرف ہفتے کے آخر میں غزہ کی پٹی میں تقریباً 150 اہداف پر حملے کیے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ گزشتہ ماہ غزہ کی پٹی پر جنگ دوبارہ شروع ہونے کے بعد سے اب تک 1400 سے زیادہ اہداف پر حملے کیے جا چکے ہیں۔ 18 مارچ کو اسرائیل نے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غزہ پر اپنی جنگ دوبارہ شروع کردی تھی اور جنوری میں طے پانے والا جنگ بندی معاہدہ ختم کر دیا تھا۔ اسی دوران اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے حماس کو نئی تجاویز سے اتفاق کرنے اور تمام اسرائیلی قیدیوں کو رہا کرنے پر مجبور کرنے کے لیے فوجی دباؤ بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے بھی اس بات پر زور دیا ہے کہ جب تک تمام یرغمالیوں کو رہا نہیں کرا لیا جاتا کوئی امداد پٹی میں داخل نہیں ہوگی۔

امریکی وزیر دفاع نے یمن جنگ کا منصوبہ بیوی اور بھائی کو سنگل ایپ پر شیئر کیا تھا: رپورٹ

امریکہ، 21 اپریل (ایجنسیز) یمن جنگ کا منصوبہ لیک: امریکہ میں کیا ہونے والا ہے، خاص طور پر ڈونلڈ ٹرمپ کے صدر ہونے کے ساتھ، پیشگی پیش گوئی کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ اس سے قبل بھی جب یہ بات سامنے آئی کہ ٹرمپ انتظامیہ نے یمن میں حوثی جنگجوؤں پر حملہ کرنے کا منصوبہ ایک صحافی کے ساتھ پیشگی شیئر کر دیا ہے تو کافی ہنگامہ برپا ہوا تھا۔ اب ایک اور معاملہ سامنے آیا ہے۔ نیویارک ٹائمز کی ایک نئی رپورٹ کے مطابق 15 مارچ کو یمن پر امریکی حملہ شروع ہونے سے قبل امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے ایک نجی ''سگنل گروپ چیٹ'' میں اس حملے سے متعلق اہم معلومات شیئر کی تھیں۔ اس گروپ میں ان کی بیوی، بھائی اور ذاتی وکیل شامل تھے۔ یہ رپورٹ نیویارک ٹائمز نے اتوار 20 اپریل کو شائع کی تھی۔ اس سے ٹرمپ حکومت کی سیکیورٹی سے متعلق لاپرواہی پر مزید سوالات اٹھ گئے ہیں۔ اس رپورٹ نے ایک بار پھر یہ سوال اٹھایا ہے کہ ٹرمپ حکومت کے اہلکار ایک سادہ میسجنگ ایپ پر اتنی خفیہ اور حساس سیکیورٹی معلومات کیوں شیئر کر رہے ہیں۔ سگنل ایپ واٹس ایپ کی طرح ایک میسجنگ ایپ ہے، لیکن یہ حکومتی یا محفوظ نظام نہیں ہے۔ نئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پیٹ ہیگستھ نے ایک پرائیویٹ چیٹ میں وہی معلومات شیئر کیں، جو گزشتہ ماہ دی اٹلانٹک میگزین نے رپورٹ کی تھی۔ نیویارک ٹائمز نے چار لوگوں کا حوالہ دیا ہے جو اس چیٹ گروپ سے جڑے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ دوسری بات چیت میں یہ بھی بتایا گیا کہ F/A-18 ہارنٹس جیٹ کب اڑیں گے۔ انہی لڑاکا طیاروں نے یمن میں حوثی باغیوں کے ٹھکانوں پر حملہ کیا تھا۔

اسکولس کے طلباء وطالبات کو دینی تعلیمی تربیت وٹائم ٹیبل کا پابند بنائیں

ڈاکٹر ناظم علی و محمد نعیم الدین خادم اصلاح معاشرہ کا خطاب

نظام آباد: 22/اپریل: گرمائی تعطیلات میں بچوں کو قرآن کی تعلیم اور اخلاق وکردار کی تربیت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں، آدابِ زندگی، ماں باپ کی خدمت، ٹرافک ڈسپلن، قریبی مسجد یا مدرسہ میں داخلہ دلوائیں۔ تنظیم کی جانب سے اصلاح معاشرہ کا جدید نصاب ماں کی گود بچہ کا پہلا مدرسہ ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے تھے، نماز، روزہ کی مشقیں، پابند صلوٰۃ کیلئے وقت کی ضرورت ہے اور مسجد سے جوڑیئے، یہ سب اس نصاب کے ذریعہ استفادہ کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اپنی مادری زبان اُردو کو سیکھنے کی کوشش کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ناظم علی نے اجتماع منعقدہ مسجد خلیل بودھن روڈ نظام آباد سے کرتے ہوئے کیا۔ محمد نعیم الدین خادم اصلاح معاشرہ نے کہا کہ گرمائی تعطیلات کا ٹائم ٹیبل کا ماڈل تیار ہے۔ 20 منٹ حمد ونعت، نظم، ایک گھنٹہ قرآن کا سبق، آدھا گھنٹہ دعائیں، سورتیں یاد دلائیں۔ ایک گھنٹہ وضو، نماز سکھائیں، اخلاق وآداب زندگی، ٹرافک رولس روزآنہ ایک عنوان پر نصاب سے پریکٹیکل عملی تربیتی مشقیں کروائیں، فیس مقرر کریں۔ اور یتیم معذورین کو مفت تعلیم دیں۔ انعامات اسکیم بجٹ کے لحاظ سے رکھیں یا کوئی صاحب خیر کو ترغیب دلائیں یا مسجد کمیٹی منعقد کریں۔ انعامات طالب علم کو اور ان کے استاد کو، ان کی والدہ کو دیں چونکہ زیادہ وقت ماں کی تربیت میں ہوم ورک ہے۔ نصابی کتب آفس سے حاصل کریں یا فون 9396420658 پر ربط پیدا کریں۔ یا ویب سائٹ www.islahemashra.com سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

چترکوٹ کی طرز پر نیمش کے ترقیاتی فیصلے کا خیر مقدم: ڈاکٹر عمار رضوی

وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو خط لکھ کر تاریخی اقدام کی ستائش

بارہ بنکی: 22/اپریل (ابوشحمہ انصاری) اترپردیش کے سابق قائم مقام وزیراعلیٰ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما ڈاکٹر عمار رضوی نے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی جانب سے نیمشد ھام کو چترکوٹ کی طرز پر ترقی دینے کے فیصلے کا دلی خیر مقدم کیا ہے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر رضوی نے وزیراعلیٰ کو ایک مکتوب ارسال کر کے اس تاریخی فیصلے کو ''انتہائی قابلِ ستائش'' قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے اپنے خط میں یاد دلایا کہ 1980 میں جب وی پی سنگھ ریاست کے وزیراعلیٰ تھے، اس وقت وہ اُن کی کابینہ میں ثقافت سمیت کئی دیگر محکموں کے وزیر تھے۔ اس دوران انہوں نے نیمشد ھام میں واقع مندروں، گھاٹوں اور تالابوں کی خوبصورتی اور تحفظ کے کام کا آغاز کروایا تھا۔ ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ نیمشد ھام قدیم ترین مذہبی مقامات میں سے ایک ہے، جہاں ایک تہذیب اور ایک عہد کی تاریخ رقم ہوئی تھی۔ قدیم ہندوستان کے فلسفیوں، دانشوروں اور مہان شخصیات نے برسوں کی محنت و کاوش سے ویدوں اور پورانوں کی تدوین کی۔ یہ مقام روحانی، ثقافتی اور تاریخی لحاظ سے نہ صرف ریاست بلکہ پورے ملک کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے قبل بھی وہ چترکوٹ کی طرز پر سیتاپور کو کمشنری کا درجہ دیے جانے کی درخواست کر چکے ہیں۔ ضلع سیتاپور ہر اعتبار سے بے حد اہم ہے۔ مہارشی ویاس جی کا تعلق بھی یہیں سے تھا۔ اسی سیتاپور کے ہر گاؤں میں پانڈوؤں نے اپنے اگیاتواس کا وقت گزارا تھا، یہیں ارجن سے جنگ ہوئی تھی، اور یہی وہ مقام ہے جہاں مہارشی ددھیچی نے انسانی فلاح کے لیے اپنے ہڈیوں کا عطیہ دے کر اسوروں کا خاتمہ کروایا تھا۔ یہاں ہر مذہب کے مقدس مقامات موجود ہیں۔ یہی وہ ضلع ہے جہاں ہزاروں سال قبل ویدوں اور پورانوں کی رچنا کی گئی تھی۔ ایودھیا سے گوسوامی تلسی داس جی گھاگھرا ندی پار کر کے ''متھرا'' رامپور آتے تھے اور یہیں قیام کے دوران انہوں نے رام چرت مانس کے ایک ادھیائے (باب) کی رچنا کی تھی۔ ڈاکٹر رضوی نے اپنے مکتوب کے ذریعے تجویز دی کہ نیمشد ھام کو چترکوٹ کی طرح ایک آزاد کمشنری کے طور پر ترقی دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے نہ صرف ضلع سیتاپور بلکہ بہرائچ، لکھیم پور کھیری، بارہ بنکی اور آس پاس کے علاقوں کو بھی براہ راست فائدہ حاصل ہوگا۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے امید ظاہر کی کہ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ مذہبی مقامات کے تحفظ اور ترقی کے عزم پر مسلسل کام کرتے رہیں گے اور نیمشد ھام کے وقار کو نئی بلندیوں تک پہنچائیں گے۔

تین خالہ زاد بھائیوں کی بیک وقت MBBS میں نمایاں کامیابی

تعلیم ہی اصل سرمایہ ہے: ایک ہی خاندان کے تین نواسے ڈاکٹر بن گئے

مرحوم اجمل خان سانڈے خان کی علمی وراثت کی شاندار فتوحات

بھیونڈی: 22/اپریل (شارف انصاری):- جب خاندانی تربیت میں علم کو بنیاد بنایا جائے، تو نسلیں کامیابی کی ایسی منازل طے کرتی ہیں جو دوسروں کے لیے مثال بن جاتی ہیں۔ مرحوم اجمل خان سانڈے خان (ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر) کے تین نواسوں نے فرسٹ ڈویژن میں ایم بی بی ایس مکمل کر کے ایک عظیم علمی وراثت کو زندہ جاوید کردیا ہے۔ ان نوجوانوں کی یہ کامیابی نہ صرف ان کے والدین واساتذہ کے لیے باعثِ فخر ہے بلکہ نئی نسل کے لیے حوصلہ افزا اور ترغیبی پیغام بھی۔

ڈاکٹر محمد مبشر ہارون

گورنمنٹ میڈیکل کالج، اکولہ سے ایم بی بی ایس کی تعلیم مکمل کی۔ یہ صلاح الدین ایوبی میموریل اردو ہائی اینڈ جونیئر کالج، بھیونڈی کے ماہر ریاضی استاد جناب ہارون سر کے صاحب زادے ہیں، جو تاحال تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

ڈاکٹر فرقان سلیم الدین

سیٹھ جی ایس میڈیکل کالج اور کے ای ایم ہاسپٹل، ممبئی سے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ ان کے والد جناب سلیم الدین، انجمن اردو اسکول جامنیر سے بطور پیون سبکدوش ہو چکے ہیں۔ ان کی سادہ زندگی اور محنت نے ثابت کیا کہ والدین کی قربانی ہی بچوں کی اصل کامیابی ہے۔

ڈاکٹر عدنان حارث بابو

بالا صاحب ٹھاکرے میڈیکل کالج و کوپر اسپتال، ممبئی کے کامیاب گریجویٹ، جن کے والد ڈاکٹر شیخ بابو، اینگلو اردو ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے قابلِ فخر پرنسپل ہیں، جن کی قیادت تعلیمی میدان میں ایک مثال ہے۔ تینوں نوجوانوں (2019 کی بیچ) نے نہ صرف ساڑھے چار سالہ میڈیکل تعلیم بلکہ ایک سالہ انٹرن شپ بھی کامیابی سے مکمل کی ہے۔ یہ کارنامہ ان خاندانوں کی محنت، علم دوستی اور سچے جذبے کی روشن تصویر ہے۔ یہ کامیابیاں نئی نسل کو یہ پیغام ہے۔۔۔۔۔۔ تینوں نوجوان نہ صرف طب کے شعبے میں قدم رکھ چکے ہیں بلکہ وہ نئی نسل کے لیے ایک روشن راستہ بھی چھوڑ رہے ہیں۔ ان کی کامیابیاں گواہی دیتی ہیں کہ اگر گھر میں تعلیم کو وقار، محنت کو عبادت، اور والدین کی قربانی کو سرمایۂ افتخار سمجھا جائے، تو نسلیں آسمان کی بلندیوں کو چھو سکتی ہیں۔ یہ صرف تین افراد کی کامیابی نہیں، یہ پورے معاشرے کے لیے ایک صدا ہے: ''تعلیم، سب کچھ ہے۔۔۔۔۔۔''

بھیونڈی میں دو سڑک حادثات میں دو نوجوانوں کی موت، ٹرک ڈرائیور گرفتار

بھیونڈی: 22/اپریل (شارف انصاری):- بھیونڈی کے نظام پورہ اور نارپولی پولیس اسٹیشنوں کے تحت دو سڑک حادثات میں دو نوجوانوں کی موت ہوگئی ہے۔ دریں اثناء نظام پورہ پولیس نے حادثہ کے ذمہ دار ٹرک ڈرائیور کو موقع سے گرفتار کر لیا ہے۔ جبکہ نارپولی پولیس نامعلوم ملزمان کی تلاش میں مصروف ہے۔ پولس کے مطابق، کل شام 7.45 بجے، بھیونڈی تعلقہ کے پاریولی گاؤں کے رہنے والے 28 سالہ وویک جناردن گائیکواڑ اپنے سوزوکی برگام اسکوٹر پر کام سے گھر لوٹ رہے تھے۔ لیکن جیسے ہی نوجوان ونجار پٹی ناکہ کے پل پر پہنچے تو پیچھے سے تیز رفتاری سے آنے والے ٹرک KU-9776-DN-09 کے ڈرائیور نے پیچھے سے نوجوان کے اسکوٹر کو ٹکر ماردی۔ اس واقعہ میں نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اطلاع ملنے پر نظام پورہ پولیس موقع پر پہنچی، لاش کا پنچنامہ تیار کیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے آئی جی ایم اسپتال، بھیونڈی بھیج دیا، اور ملزم ٹرک ڈرائیور ظفر الدین سبحان خان، 43 سالہ، فیروز پور گاؤں، ضلع نوہ، ریاست ہریانہ کے رہنے والے کو گرفتار کرلیا۔ متوفی نوجوان کے اہل خانہ کی شکایت پر پولیس نے ملزم کے خلاف بی این ایس اور موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعہ 106(1)، 281، 324(4) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ متوفی نوجوان کو ٹکر مارنے کے بعد ٹرک ڈرائیور نے ارٹیگا کار کو بھی ٹکر ماری۔ جس میں کار کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ اسی طرح جمعہ کی شام تقریباً 9 بجے منکولی میں ڈومبیوالی ہائی وے پر لودھا گیٹ کے قریب ایک نامعلوم گاڑی نے KTM موٹر سائیکل سوار یش وشواس مالی، 19 سال، ساکن منکولی کو ٹکر ماردی اور فرار ہوگئے۔ اس واقعہ میں نوجوان شدید زخمی ہوگیا۔ آس پاس کے لوگوں نے اسے فوری طور پر تھانے کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا جہاں علاج کے دوران 19 سالہ یش مالی کی موت ہوگئی۔ اس معاملے میں متعلقہ پولیس اسٹیشن ورتک نگر نے صفر ایف آئی آر درج کر کے اسے بھیونڈی کے نارپولی تھانے میں منتقل کر دیا ہے۔ جہاں نارپولی پولیس نے متوفی کے چچا سمیت نام دیو مالی کی شکایت پر نامعلوم ڈرائیور کے خلاف موٹر وہیکل ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔ اس معاملے کی تفتیش پولیس سب انسپکٹر سنتوش شندے کر رہے ہیں۔

فلپائن میں اسلامی تدفین کا قانون نافذ، غیر مسلم اکثریتی ملک میں مسلم برادری کے جذبات کا احترام

منیلا: ایشیا کے غیر مسلم اکثریتی ملک فلپائن میں مسلمانوں کیلئے اسلامی طریقے سے تدفین کی قانونی اجازت دے دی گئی ہے۔ فلپائن کے صدر نے اس قانون پر دستخط کردیے ہیں، جس کے تحت اب ملک میں مقیم مسلمان افراد کو ان کی دینی روایات کے مطابق فوری تدفین کی سہولت حاصل ہوگی۔ مقامی میڈیا کے مطابق ''اسلامک بریئل ایکٹ'' پر 11 اپریل کو دستخط کیے گئے تھے، اور اسے حال ہی میں سرکاری گزٹ کی ویب سائٹ پر شائع کیا گیا ہے۔ نئے قانون کے تحت، موت کے سرٹیفکیٹ کے بغیر بھی تدفین کی اجازت دی گئی ہے، بشرطیکہ میت کے قریبی رشتہ دار یا تدفین کرنے والا شخص 14 دن کے اندر مقامی ہیلتھ آفیسر کو اطلاع دے۔ بعدازاں، ہیلتھ آفیسر موت کی وجہ کی تصدیق کر کے ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔ قانون میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اگر کسی اسپتال یا جنازہ گاہ کی جانب سے واجبات کی عدم ادائیگی یا دیگر وجوہات کی بنا پر مسلمان میت کو روکے رکھنے کی کوشش کی گئی تو متعلقہ افراد کو ایک سے چھ ماہ قید، یا 882 سے 1,764 امریکی ڈالرز تک جرمانہ، یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

نوجوانوں میں زندگی کا شعور پیدا کرنے میں امام الدین یقین کا اہم رول

پربھنی میں عبدالمجیب کی کتاب کے جلسۂ اجراء میں معروف شخصیات کا اظہارِ خیال

پربھنی:22اپریل (ورقِ تازہ نیوز) ڈاکٹر عبدالمجیب کی تصنیف ''امام الدین یقین کا پربھنی کی صحافت اور ادب میں مقام'' کا اجراء محمد تقی مدیر اعلیٰ روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ و پربھنی کے ہاتھوں تزک واحتشام سے عمل میں آیا۔ محمد تقی نے مرحوم امام الدین یقین؟ کی ادبی، صحافتی اور سماجی خدمات پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ ایسی شخصیات کئی دہائیوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ اُن سے پہلی بار میری قربت کا سبب مرزا غالب کا وہ شعر ہے جس کو اُنھوں نے پربھنی میں مرحوم رشید انجینئر کی ایک تہنیتی تقریب میں پڑھا تھا۔ جب رشید انجینئر کو ایگزیکٹیو انجینئر کے عہدے پر ترقی دی گئی تھی، شعر ملاحظہ فرمائیں

قطع کیجئے نہ تعلق ہم سے
کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی

دراصل یقین صاحب نے یہ شعر رشید انجینئر سے اُن کے سیاسی نظریات سے اختلاف کے پس منظر میں کہا تھا۔ سینئر صحافی نے کہا کہ اُنھوں نے یقین صاحب کو سُن کر اردو سیکھی۔ اُنھیں دیکھ کر اخلاقیات سیکھے۔ زندگی کا دبی، سماجی وسیاسی شعور اُن کی صحبتوں سے حاصل ہوا۔ محمد تقی نے بتایا کہ وہ خود مرحوم ابراہیم اختر، مرحوم کامریڈ سید اعظم، مرحوم سہیل احمد رضوی نے یقین صاحب کے سامنے زانوے ادب تہہ کیا ہے۔ اُنھوں نے فراق گورکھپوری کے مشہور زمانہ شعر کے حوالے سے کہا کہ اُنھیں فخر حاصل ہے کہ اُنھوں نے یقین صاحب کو دیکھا ہے۔ پھر فراق کے شعر سے تخلص ''فراق'' کو ہٹا کر اُسی جگہ ''یقین'' کو شامل کر کے شعر یوں پڑھا مگر فراق گورکھپوری کی روح سے معذرت خواہی کے ساتھ

آنے والی نسلیں تم پر فخر کریں گی ہم عصرو!
جب یہ دھیان آئے گا اُن کو تم نے ''یقین''
کو دیکھا تھا

محمد تقی نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ سن 1981ء تا 2000ء عیسوی کا زمانہ پربھنی کا ادبی سنہری دور ''گولڈن ایرا'' کہلایا جاتا ہے، اس دور میں شہر میں تین بڑے ادبی، سماجی اور سیاسی گروپ قائم تھے۔ ایک امام الدین یقین کا، دوسرا رشید انجینئر کا اور تیسرا پروفیسر تراب علی کا۔ تینوں گروپ میں پروگراموں کو لے کر مقابلہ آرائی ہوتی رہتی تھی جس کے نتیجے میں بڑے شاندار، معیاری اور کامیاب ادبی پروگرام ہوتے رہتے تھے۔ اُنھوں نے عبدالمجیب کی کتاب کو پربھنی کی ادبی، ثقافتی، سماجی، تاریخی دستاویز بتایا، جس سے آنے والی نسلیں فیض حاصل کرتی رہیں گی۔ اتوار 20 اپریل 2025ء کو دوپہر 11 بجے برائٹ اسٹار انگلش اسکول، اقبال نگر میں منعقدہ اس تقریب اجراء کی صدارت جناب محمد غوث سابقہ پرنسپل ڈاکٹر ذاکر حسین جونیئر کالج نے کی۔ اُنھوں نے یقین صاحب سے اپنے خاندانی مراسم کا خوبصورت انداز میں ذکر کیا۔ ڈاکٹر نورالامین نے کتاب کی افادیت اور اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے یقین صاحب کی عوامی خدمات کا احاطہ کیا۔ اس موقع پر غلام محمد مٹھو نائب صدر آل انڈیا میمن اسوسی ایشن، عبدالحفیظ فرزند امام الدین یقین، سینئر کانگریسی لیڈر لیاقت انصاری، وارم کے سکریٹری شیخ معروف، شفیع احمد شفیع، اقبال مجید اللہ اور ڈاکٹر عبدالمجیب (صاحبِ کتاب) نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ نظامت کے فرائض محمد ضیاء الدین (سینئر صحافی) نے بحسن و خوبی انجام دیئے۔ جلسہ میں بڑی تعداد میں ادب نواز احباب نے شرکت کی۔ آخر میں محمد اختر الدین کی پُرسوز، مترنم دُعا پر جلسہ کا اختتام عمل میں آیا۔ جلسہ کے فوری بعد مشاعرہ ہوا، جس میں مقامی و بیرونی شعرائے کرام نے کلام سُنایا۔

تقریب ولیمہ مسنونہ

ناندیڑ۔ مدرسہ تحتانیہ نسوان مدینۃ العلوم منڈھائی ناندیڑ کے ملازم شیخ یونس کے لخت جگر شیخ فرید المعروف شہباز (بی ایس سی) کے تقریب ولیمہ مسنونہ کا مورخہ 19 اپریل 2025 بروز ہفتہ شہر رائل روز فنکشن ہال میں اہتمام کیا گیا تھا۔ تقریب میں ناندیڑ شمال کے رکن اسمبلی شری بالاجی راو کلیانکر, سابق مملکتی وزیر شری ڈی پی ساونت,, مجلس انتظامی مدرسہ مدینۃ العلوم کے صدر شفیع احمد قریشی کے علاوہ شہر کی سماجی, ادبی, صحافتی شخصیات کے علاوہ ڈاکٹرس, انجینئرس و ناندیڑ, حیدرآباد, اورنگ آباد, پوسد, عمرکھیڑ, تامسہ, اردھاپور کنوٹ سے عزیز و اقارب دوست احباب نے شرکت کی۔ نوشاہ, شیخ فرید المعروف شہباز, شیخ محبوب صاحب مرحوم کے رشتہ میں پوتے اور محمد حسین صاحب مرحوم کے رشتہ میں نواسے ہیں۔ شیخ فرید المعروف شہباز, مورخہ 18 اپریل 2025 بروز جمعہ بعد نماز مغرب بھوکر کے کے این گارڈن فنکشن ہال میں تامسہ کے وشخانی لخت جگر جوریہ انجم (ایچ ایس سی ڈی ایڈ) کے ہمراہ رشتہ ازواج میں منسلک ہوئے۔ تقریب نکاح میں تامسہ, حدگاوں, ناندیڑ کے عزیز و اقارب و دوست احباب نے شرکت کی۔

مدھیہ پردیش کے دموہ میں المناک حادثہ

مدھیہ پردیش کے دموہ ضلع میں ایک بھیانک سڑک حادثہ پیش ا?یا ہے۔ دموہ کے نوہٹا تھانہ کے تحت بنوار راستے پر سمری کے قریب مہادیو گھاٹ کے پُل پر ایک بولیرو گاڑی بے قابو ہوکر ندی میں گرگئی۔ اس حادثہ میں 8 لوگوں کی موت ہوگئی ہے جس میں 5 خواتین شامل ہیں۔ سبھی مہلوکین جبل پور ضلع کے بیل کھیڑا کے باشندے تھے۔ حادثے میں کئی افراد شدید طور پر زخمی بھی ہوئے ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ گاڑی تیز رفتار سے ا? رہی تھی۔ بولیرو ڈرائیور گاڑی کو قابو میں نہیں کر پایا اور پُل سے 50 فٹ نیچے خشک ندی میں گر گیا۔ بولیرو چکنا چور ہوگئی۔ گاڑی کے چاروں پہیے اوپر ہوگئے اور سواریاں اسی کے نیچے دب گئیں۔

بابا رام دیو کے 'شربت جہاد' بیان پر دہلی ہائی کورٹ برہم

ویڈیو ہٹانے کا حکم

ہمدرد کے 'روح افزا' کے خلاف نازیبا تبصرہ کر کے چہار جانب مذمت کا سامنا کر رہے بابا رام دیو کو دہلی ہائی کورٹ نے بھی سخت پھٹکار لگائی ہے۔ عدالت نے رام دیو کے 'شربت جہاد' بیان پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس نے ہمارے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے اور یہ ناقابل معافی ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے رام دیو کے خلاف ہمدرد کے مقدمے کی سماعت کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا۔ دراصل ہمدرد نے رام دیو کے ویڈیو کو سوشل میڈیا سے ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے ان کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے۔ ہمدرد کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل مکل روہتگی نے کہا کہ یہ ایک حیران کن بات کے ساتھ ہی فرقہ وارانہ تقسیم کا معاملہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رام دیو کا تبصرہ نفرت پھیلانے والے بیان کی طرح ہے۔ معاملے میں دوبارہ شروع ہوئی سماعت کے دوران پتنجلی کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل راجیو نیّر نے کہا کہ اس سلسلے میں 'ایکس' پر جاری کیے گئے ویڈیو اور پوسٹ کو ہٹا لیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پتنجلی کسی بھی مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ جج امیت بنسل کی بنچ نے راجیو نیر کے بیان کو ریکارڈ پر لیتے ہوئے کہا کہ 'پتنجلی' نے بیان میں کہا ہے کہ مستقبل میں اس طرح کا پوسٹ نہیں کریں گے۔ عدالت نے کہا کہ اس سلسلے میں رام دیو حلف نامہ داخل کریں کہ اس طرح کا بیان یا اشتہار وہ مستقبل میں نہیں دیں گے۔ عدالت نے پانچ دن میں حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ معاملے کی اگلی سماعت یکم مئی کو ہوگی۔ واضح رہے کہ حال ہی میں رام دیو نے 'پتنجلی' کے گلاب کے شربت کی تشہیر کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ ہمدرد کے روح افزا سے حاصل رقم کا استعمال مدرسے اور مسجد بنانے میں کیا جاتا ہے۔ بعد میں رام دیو نے اپنے تبصرہ کا بچاو? کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کسی برانڈ یا طبقہ کا نام نہیں لیا۔

گجرات: داہود میں این ٹی پی سی کے سولر پلانٹ میں شدید آتشزدگی، 400 کروڑ روپے کا سامان جل کر خاک

گجرات کے داہود کے بھاٹھی واڑا میں نوتعمیر سولر پلانٹ میں شدید آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہ آگ رات کو تقریباً 9 بجے لگی اور ہوا کی وجہ سے اتنی تیزی سے پھیلی کہ پلانٹ میں 400 کروڑ روپے سے زیادہ کا سامان پوری طرح جل کر خاک ہوگیا۔ سولر پینل، ٹرانسفارمر، کیبل جیسے سامان یہاں رکھے ہوئے تھے، ان میں سے زیادہ تر سامان پوری طرح سے جل چکے ہیں۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی این ٹی پی سی کے ملازمین موقع پر پہنچے لیکن تب تک آگ اتنی بھڑک چکی تھی کہ اس پر قابو پانا مشکل ہوگیا۔ 70 میگاواٹ کا یہ سولر پلانٹ وزیر اعظم نریندر مودی کا ڈریم پروجیکٹ تھا۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق داہود اور آس پاس کے ضلعوں سے فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچیں تھیں۔ ان سبھی نے آگ بجھانے کی پوری کوشش کی۔ آگ بجھ رہی تھی لیکن وہاں سامان اس طرح کے تھے کہ پھر سے چنگاریاں نکلنی شروع ہوجاتی۔

غیر مجاز فروشندوں سے بیج اور کھاد نہ خریدیں

ناندیڑ:22/اپریل (ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ کے زمیندار بھائیوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بیج اور کھاد خریدتے وقت صرف مستند لائسنس یافتہ فروشندوں سے خریداری کریں اور لازمی طور پر پکی رسید حاصل کریں، یہ ہدایت ضلع سپرنٹنڈنٹ زرعی افسر ناندیڑ نے دی ہے۔ ضلع میں خریف کے موسم کی شروعات ہوچکی ہے۔ کچھ جگہوں پر غیر مجاز بیج اور کھاد فروشندے گاؤں گاؤں گھوم کر کسانوں کو زیادہ پیداوار کے لالچ میں لاکر بیج اور کھاد فروخت کر سکتے ہیں۔ اگر اس قسم کے غیر مجاز بیج اور کھاد فروشندے گاؤں میں گھوم کر فروخت کررہے ہیں، تو متعلقہ تعلقہ کے زرعی افسر، گرام پنچایت زرعی افسر یا ضلع سطح پر ضلع سپرنٹنڈنٹ زرعی افسر، زرعی ترقیاتی افسر کے دفتر سے رابطہ کریں، ایسی اپیل ضلع سپرنٹنڈنٹ زرعی افسر ناندیڑ نے کی ہے۔

ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کی 115 نوٹیفائیڈ سروسز

ناندیڑ: 22/اپریل (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر عوامی خدمات کے حقوق ایکٹ 2015 کے تحت ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کی مجموعی 115 نوٹیفائیڈ خدمات موجود ہیں، جن میں سے 85 آن لائن اور 30 آف لائن ہیں۔ ریاستی حکومت کی طرف سے شہریوں کو شفاف اور وقت پر خدمات فراہم کرنے کے لیے یہ قانون نافذ کیا گیا ہے۔ ریجنل ٹرانسپورٹ آفس میں متعلقہ معلومات اور فراہم کی جانے والی خدمات کے بارے میں ڈیجیٹل بورڈ لگایا گیا ہے۔ لائسنس سے متعلق خدمات "سارتھی" پورٹل پر اور وہیکلز سے متعلق خدمات "وہان" پورٹل سے دستیاب ہیں۔ کچھ خدمات آدھار سے منسلک فیس لیس فارمیٹ میں فراہم کی جارہی ہیں۔ ضلع کے تمام ڈرائیوروں اور وہیکل مالکان سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ محکمہ ٹرانسپورٹ کی خدمات سے مستفید ہوں، یہ بات ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر ناندیڑ نے کہی ہے۔

آئی پی ایل 2025: کے ایل راہل نے دہلی کو دلائی جیت، لکھنو کی 8 وکٹوں سے شرمناک شکست

آئی پی ایل 2025 کے 40ویں میچ میں آج دہلی کیپٹلز نے لکھنو? سپر جائنٹس کو یکطرفہ انداز میں 8 وکٹوں سے شکست دے دی۔ کے ایل راہل نے اس میچ میں اپنی پرانی ٹیم کے خلاف شاندار نصف سنچری بنائی۔ راہل نے ناٹ آو?ٹ 57 رنوں کا تعاون کیا۔ ان کے علاوہ مکیش کمار نے گیندبازی میں کمال دکھاتے ہوئے سب سے زیادہ 4 وکٹ حاصل کیے۔ اس بہترین کارکردگی کے لیے انھیں پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے لکھنو? کی ٹیم نے محض 159 رن ہی بنائے تھے۔ جواب میں دہلی نے 2 وکٹ کے نقصان پر ضروری ہدف 17.5 اوورس میں ہی حاصل کرلیا۔ یعنی دہلی کو جیت 13 گیندیں باقی رہتے ہوئے مل گئی۔ کے ایل راہل نے چھکا لگا کر میچ کو ختم کیا۔ دہلی کی ٹیم نے یہ میچ جیت کر پوائنٹس ٹیبل میں اپنی حالت مزید مستحکم کر لی ہے۔ دہلی نے 8 میچوں میں چھٹی جیت حاصل کی ہے۔ وہ پوائنٹس ٹیبل میں دوسرے نمبر پر ہے۔ گجرات کی ٹیم نے بھی 8 میچوں میں 6 جیت ہی حاصل کی ہے، لیکن وہ نیٹ رَن ریٹ کے لحاظ سے دہلی سے آگے ہے۔ دہلی کیپٹلز کے لیے سب سے اچھی بات یہ رہی کہ اس کے کپتان اکشر پٹیل نے ٹاس جیتا اور انھوں نے لکھنو? کی پچ پر پہلے گیندبازی کا انتخاب کیا۔ لکھنو? کی دقتیں یہیں سے شروع ہوئیں، حالانکہ اس کے سلامی بلے بازوں مارکرم اور مشیل مارش نے اچھی شروعات دے کر دہلی کو تھوڑا ٹینشن دے دیا تھا۔ دونوں نے 10 اوورس میں 87 رن جوڑے۔ مارکرم نے شاندار نصف سنچری لگائی، لیکن وہ 33 گیندوں میں 52 رن بنا کر آو?ٹ ہو گئے۔ اس سلامی جوڑی کے ٹوٹتے ہی لکھنو? کی ٹیم بڑی مصیبت میں پھنس گئی۔ نکولس پورن 9 رن بنا کر بولڈ ہو گئے۔ عبدالصمد محض 2 رن ہی بنا سکے۔ بڈونی نے 21 گیندوں میں 36 رن بنا کر کسی طرح ٹیم کو 159 رن تک پہنچایا، لیکن ان کے علاوہ ملر 15 گیندوں میں 14 رن ہی بنا پائے۔

ناندیڑ میں تحفظ اوقاف کے لئے کمیٹی تشکیل

ناندیڑ:(راست) الحمدللہ بروز اتوار 20 اپریل 2025 کو ناندیڑ میں تحفظ اوقاف کے لئے تشکیل دی گئی کمیٹی (معاونین مسلم پرسنل لاء بورڈ کور کمیٹی ناندیڑ) کے ممبران کی ایک اہم نشست ناندیڑ ضلع کے تمام تعلقہ جات کے فعال افراد کے ساتھ منعقد کی گئی جس میں ناندیڑ شہر و ناندیڑ ضلع کے لیے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے بتائے ہوئے 11 نکاتی پروگرام پر چرچا ہوئی یاد رہے کہ یہ کمیٹی آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ممبر محترم جناب رفیع الدین اشرفی صاحب کی موجودگی و نگرانی میں 15 اپریل 2025 کو انوار المساجد میں منعقدہ تمام دینی ملّی، سیاسی، سماجی جماعتوں اور شہر کے دانشوران کے موجودگی میں ہوئی۔ آج کی اس اہم نشست کی شروعات محترم حافظ عبدالحفیظ صاحب نے تلاوت قرآن پاک سے کی۔ محترم جناب یونس پٹیل صاحب (کنوینر معاونین مسلم پرسنل لاء بورڈ کور کمیٹی ناندیڑ) نے وقف امنڈ یمنٹ ایک 2025 کے مضر اثرات پر گفتگوں کی۔ آخر میں جناب ناصر خطیب صاحب کی اختتامی گفتگو کی۔ بورڈ کے 11 نکاتی احتجاجی پروگرام پر ہوئی جس میں تعلقہ جات کو ضلعی سطح پر جوڑ کر احتجاج کو منظم کرنے پر روشنی ڈالی۔ مفتی احمد خان صاحب کی دعا پر اس نشست کا اختتام ہوا۔ ان شاء اللہ یہ احتجاج معاونین مسلم پرسنل لاء بورڈ کور کمیٹی ناندیڑ کے زیر انتظام پورے شہر و ضلع میں منظم انداز میں چلائے گی۔ معاونین مسلم پرسنل لاء بورڈ کور کمیٹی ناندیڑ تمام جماعتوں، برادریوں، گروپس اور شہر و ضلع کے دانشوران، محترم علماء اکرام اور فعال افراد سے بھی درخواست کرتی ہے جو اب تک اس تحریک سے کسی وجہ سے وابستہ نہیں ہو پائے وہ اس تحریک میں ہمارے شامل حال ہوکر احتجاج درج کرائیں، جزاکم اللہ خیراً کثیرا۔

اب روزگار دفتر بحال

دسویں پاس امیدواروں کے لیے روزگار دفتر میں رجسٹریشن لازمی

پربھنی: مہارت، روزگار، کاروبار اور اختراع کے وزیر منگلپر بھات لوڈھا کی ہدایات پر روزگار دفتر کو بحال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق دسویں جماعت پاس کرنے کے بعد امیدواروں کے لیے روزگار دفتر میں رجسٹریشن کرانا لازمی ہوگا۔ امیدواروں کو https://rojgar.mahaswayam.gov.in ویب سائٹ پر رجسٹریشن کرنی چاہیے یا ضلع ہنر مندی ترقیاتی، روزگار اور کاروبار رہنمائی مرکز، پربھنی سے رابطہ کرنا چاہیے۔ دسویں جماعت پاس امیدواروں کی روزگار دفتر میں رجسٹریشن کے بعد انہیں سرکاری، نیم سرکاری اور نجی شعبوں میں روزگار کے مواقع دستیاب ہو سکتے ہیں، اس کے ساتھ ہی وہ ذاتی کاروبار کے مواقع بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لیے دسویں جماعت پاس اور اس سے زیادہ تعلیم حاصل کرنے والے تمام امیدواروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ فوری رجسٹریشن کروا کر اپنا روزگار کارڈ حاصل کریں، یہ اپیل ضلع ہنر مندی ترقیاتی، روزگار اور کاروبار رہنمائی مرکز، پربھنی کی جانب سے کی گئی ہے۔

متعدد اضلاع کے سرکردہ رہنماؤں کی این سی پی میں شمولیت

پارٹی کو نئی طاقت اور توانائی ملی: اجیت پوار

ممبئی: این سی پی کے قومی صدر اور ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے آج پارٹی میں شامل ہونے والے نئے اراکین کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا ہے کہ اُن کی طرف سے کبھی کسی کے ساتھ بھید بھاؤ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے جو بات درست لگتی ہے، میں وہی کام کرتا ہوں۔ جس سے وعدہ کیا، اس کا کام کبھی ادھورا نہیں چھوڑا۔ آج آپ پارٹی میں شامل ہوئے ہیں، مگر میری طرف سے کبھی امتیازی سلوک نہیں ہوگا۔ آج ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم کے ایم سی اے لاو?نج میں سانگلی، بیڑ، ایوت محل اور دیگر اضلاع کے مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے رہنماؤں اور عہدیداروں نے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اجیت پوار نے اس موقع پر کارکنوں کو ہدایت دی کہ وہ رکنیت سازی کے عمل کو تیز کریں اور بتایا کہ مقامی خودمختار اداروں کے انتخابات کسی بھی وقت منعقد ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین برسوں سے انتخابات نہیں ہوئے ہیں، کیونکہ یہ معاملہ سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے۔ حکومت اس پر جلد فیصلہ لانے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ مختلف طبقوں کو نمائندگی مل سکے۔ انتخابات جلد ہوئے تو نئے چہروں کے ساتھ ساتھ تجربہ کار افراد کو بھی موقع ملے گا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ این سی پی ایک ایسی پارٹی ہے جو انسانوں سے رشتہ جوڑتی ہے اور کسانوں سے اس کا گہرا تعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی ہمیشہ عام آدمی کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی رہے گی۔ اپنے خطاب میں اجیت پوار نے سانگلی اور ساتارا اضلاع کی سیاسی تاریخ کو یاد کرتے ہوئے مرحوم یشونت راؤ چوہان اور وسنت دادا پٹیل کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ ان کی جوڑی عام عوام کے دلوں پر نقش ہو گئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ذات، پات اور مذہب سے بالاتر ہوکر ہم ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے دیے گئے آئین کے مطابق ملک کا نظام چلا رہے ہیں، اور ہمارا ملک اسی آئین پر چل رہا ہے۔

سانگلی سمیت دیگر اضلاع کے رہنماؤں کی شمولیت پارٹی کے لیے طاقت کا باعث: سنیل تٹکرے

این سی پی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سانگلی کے تجربہ کار رہنماؤں کی پارٹی میں شمولیت سے ہمیں نئی توانائی ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی مہاراشٹر میں کوآپریٹو تحریک کی بنیاد پڑی اور اسے وسعت ملی۔ اس طرح کے ضلع کی پشت پر حکومت کی مکمل طاقت کھڑی ہونی چاہیے۔ سانگلی کا اپنا ایک خاص سیاسی پیٹرن رہا ہے، لیکن اب ہمیں ایک نیا پیٹرن کھڑا کرنا ہے، جسے آپ لوگ ضرور قائم کریں گے۔ سنیل تٹکرے نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بیڑ اور سانگلی اضلاع سے طویل سیاسی تجربہ رکھنے والے رہنما آج پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں، جو ہمارے لیے قابل فخر بات ہے۔ سانگلی ضلع کے شرالا اسمبلی حلقہ سے سابق وزیر شیواجی راؤ نائک، جت سے سابق رکن اسمبلی وِلاس راؤ جگتاپ، خاناپور-آٹپاڈی سے سابق رکن اسمبلی راجندر انا دیشمکھ، سانگلی ضلع سینٹرل کوآپریٹو بینک کے سابق نائب صدر رندھیر نائک، سابق ضلع پریشد رکن تمن گوڑا روی پاٹل، بی جے پی یوتھ ونگ کے نائب صدر سنگرام جگتاپ، سابق دیہی صدر انیل سرجے راؤ پاٹل، نلیش یسگوڑے، پرمود ساونت، نِورتّی شندے سمیت بڑی تعداد میں شرالا، خاناپور، پلوس، اسلام پور، جات اور تاسگاو?ں سے عہدیداران نے این سی پی میں شمولیت اختیار کی۔ اسی طرح، بیڑ ضلع کے کیج تعلقہ سے رمیش آڈسکر، انکوش انگلے، بھارت پنگلے، سنیل شنگارے، نیلکنٹھ بھوسلے، کاکڑے گروجی، سنبھاجی انگلے، لکشمی کانت لاڈ، کیج میونسپل کونسل کی صدر سیتا تائی بنسود، گروپ لیڈر ہارون انعامدار، کونسلر اظہر انعامدار، راجو انعامدار، ریشما انعامدار، آشا تائی کرڈ سمیت مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے متعدد رہنماؤں نے این سی پی میں شمولیت اختیار کی۔ اس کے علاوہ کلیان-ڈومبیولی سے پرتیک والیلکر، جے جیپال، پون والیلکر، شالک پاٹل، سچن پاٹل سمیت درجنوں کارکنان نے بھی پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر این سی پی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار، قومی ورکنگ صدر و رکن پارلیمنٹ پرفل پٹیل، ریاستی صدر و رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے، سینئر لیڈر و سابق وزیر نواب ملک، خزانچی و رکن اسمبلی شیواجی راؤ گرجے، وزیر مملکت اندرنیل نائک، رکن اسمبلی سنا ملک، وجے سنگھ پنڈت، ادریس نائیک واڑی، اقلیتی سیل کے قومی صدر سید جلال الدین، یوتھ ونگ کے ریاستی صدر سورج چوہان، او بی سی سیل کے ریاستی صدر کلیان کھاڑے، سابق رکن اسمبلی سنجے دونڈ، سندھیا سونونے، ڈپٹی خزانہ دار سنجے بورگے، ریاستی جنرل سکریٹری لطیف تمبولی، جنوب ممبئی ضلع صدر مہندر پانسرے سمیت سانگلی، بیڑ، ایوت محل، کلیان-ڈومبیولی کے ضلعی صدور، پارٹی کارکنان اور عہدیداران بڑی تعداد میں موجود تھے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڈی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد تقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں و دیگر شمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔